SAT.23.Sep.2023
VOLUME:18 NO:246
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
hindi.waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ
ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے بیک وقت شائع ہونے والا اخبار

بروز ہفتہ 23 ستمبر 2023
جلد:18 شمارہ 246
6/ ربیع الاول 1445ھ
قیمت:00=3 روپے
صفحات:4

سابق وزرائے اعلیٰ و دیگر لیڈروں کا میر واعظ عمر فاروق کی رہائی کا خیر مقدم

امید ہے اب ان کو آزادانہ چلنے پھرنے اور لوگوں سے ملنے کی اجازت دی جائے گی: عمر عبداللہ

سرینگر: سابق وزرائے اعلیٰ عمر عبداللہ اور محبوبہ مفتی اور دیگر سیاسی لیڈروں نے میر واعظ عمر فاروق کی طویل نظر بندی سے رہائی کا خیر مقدم کیا ہے۔ انتظامیہ نے میر واعظ مولوی عمر فاروق کو چار سال کے بعد سری نگر کے نوہٹہ میں واقع تاریخی جامع مسجد میں خطبہ جمعہ دینے کی اجازت دی ہے۔ نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا: میں جموں وکشمیر انتظامیہ کی طرف سے میر واعظ عمر فاروق کی خانہ نظر بندی سے رہائی کے اقدام کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ انہوں نے پوسٹ میں کہا کہ امید ہیکہ اب ان کو آزادنہ طور چلنے پھرنے، لوگوں کے ساتھ بات چیت کرنے اور انہیں اپنی سماجی و مذہبی ذمہ داریوں کو دوبارہ انجام دینے کی اجازت دی جائے گی۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ آج کشمیر میں تمام لوگوں کی نظریں میر واعظ پر ہوں گی جب وہ جامع مسجد میں جمعہ خطبہ دے رہے ہوں گے۔ پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے 'ایکس' پر اپنے پوسٹ میں کہا کہ بالآخر میر واعظ عمر فاروق اپنی نظر بندی، جس کی ایل جی انتظامیہ برسوں سے تردید کر رہی تھی، کے بعد رہا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ بحیثیت مذہبی سربراہ جموں وکشمیر کے تمام مسلمان انہیں عزت کرتے ہیں۔ ان کا پوسٹ میں مزید کہنا تھا کہ بدقسمتی یہ ہے کہ بی جے پی کی مختلف جماعتوں کے درمیان ان کی رہائی کا سہرا اپنے سر باندھنے کے لئے لڑائی شروع ہوچکی ہے۔ دریں اثنا جموں وکشمیر اپنی پارٹی کے صدر سید محمد الطاف بخاری نے اس بارے میں میڈیا کو بتایا کہ میر واعظ عمر فاروق کی رہائی کے لئے ملک کے وزیر داخلہ امیت شاہ اور جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میر واعظ کی رہائی کا کریڈٹ ان کے تمام شیدائیوں کو جاتا ہے جنہوں نے اس سلسلے میں دعائیں اور کاوشیں کیں۔ سی پی آئی (ایم) کے رہنما محمد یوسف تاریگامی نے میر واعظ عمر فاروق کی رہائی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ میر واعظ کی غیر قانونی نظر بندی سے رہائی ایک خوش آئند قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ میر واعظ ایک ذی عزت اور با اثر مذہبی رہنما ہیں، اختلاف رائے جمہوریت کا اہم جزہے اس کو لوگوں کے بنیادی حقوق کو سلب کرنے کیلئے بہانہ نہیں بنایا جانا چاہئے۔ جموں وکشمیر پیپلز کانفرنس کے سربراہ سجاد غنی لون نے کہا کہ میں میر واعظ عمر فاروق صاحب کی رہائی کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ انہوں نے 'ایکس' پر اپنے پوسٹ میں کہا کہ آج کا دن ہم سب کیلئے خوشی کا دن ہیکہ ہم ان کو نماز کی امامت کرتے ہوئے دیکھیں گے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ وہ ایک مذہبی روایت کی علامت ہیں جو بنیادی طور پر مذہبی نوعیت کی ہے اس روایت کو گذشتہ تین دہائیوں کے دوران تمام حکومتوں نے روکا امید ہے کہ اب یہ روایت بغیر رکاوٹ کے فروغ پائے گی۔

متھرا شاہی عیدگاہ میں نہیں ہوگا سائنسی سروے

ہندو فریق کی عرضی سپریم کورٹ سے خارج

نئی دہلی: 22/ستمبر (ایجنسیز) 'شری کرشن جنم بھومی مکتی نرمان ٹرسٹ' کو آج سپریم کورٹ سے اس وقت زوردار جھٹکا لگا جب متھرا شاہی عیدگاہ (شری کرشن جنم بھومی) کے سائنسی سروے کا مطالبہ کرنے والی عرضی خارج کر دی گئی۔ اس سے قبل جولائی ماہ میں الہ آباد ہائی کورٹ نے بھی شاہی عیدگاہ کے سائنسی سروے کرانے کے مطالبہ والی عرضی کو خارج کر دیا تھا۔ الہ آباد ہائی کورٹ کے ذریعہ عرضی خارج کیے جانے کے بعد شری کرشن جنم بھومی مکتی نرمان ٹرسٹ نے اس فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج پیش کیا تھا۔ ٹرسٹ نے اپنی عرضی میں 1968 میں ہوئے سمجھوتے کے جواز کے خلاف دلیل دیتے ہوئے اسے دکھاوا اور دھوکہ دہی بتایا۔ عرضی میں یہ بھی کہا گیا تھا کہ اراضی کو آفیشیل طور پر عیدگاہ نام سے رجسٹرڈ کیا ہی نہیں جا سکتا، کیونکہ اس کا ٹیکس کٹرا کیشو دیو، متھرا کے عرفی نام کے تحت جمع کیا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ ہندو فریق کے دعویٰ کے مطابق متھرا میں اورنگ زیب نے مندر تڑوا کر وہاں مسجد کی تعمیر کروائی تھی۔ کہا جاتا ہے کہ اورنگ زیب نے 1670 میں متھرا میں بھگوا کیشو دیو کا مندر تڑوایا تھا اور پھر شاہی عیدگاہ مسجد کی تعمیر عمل میں آئی۔ متھرا کا یہ تنازعہ مجموعی طور پر 13.37 ایکڑ اراضی پر مالکانہ حق سے جڑا ہوا ہے۔ ہندو فریق کی طرف سے شاہی عیدگاہ مسجد کو ہٹانے اور یہ زمین بھی 'شری کرشن جنم استھان' کو دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

بی جے پی لیڈر نے پارلیمنٹ ہاؤس میں مسلمانوں کیخلاف زہر اُگلا

دہلی: لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ رمیش بدھوری کو ان کے تبصروں پر سنگین کارروائی کا انتباہ دیا ہے۔ جمعرات کو بی جے پی ایم پی نے بی ایس پی ایم پی دانش علی پر نازیبا تبصرہ کیا تھا۔ پارلیمنٹ میں رمیش بدھوری کے سنجیدہ تبصروں نے کافی غصہ پیدا کیا تھا۔ اس کے بعد ان کے بیانات کو بھی ریکارڈ سے ہٹا دیا گیا ہے۔ اب لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے انہیں خبردار کیا ہے کہ وہ دوبارہ ایسی زبان استعمال نہ کریں ورنہ ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ حکام کے مطابق اسپیکر اوم برلا نے لوک سبھا میں 'چندریان کی کامیابی' پر بحث کے دوران بی ایس پی کے رکن پارلیمنٹ دانش علی کی طرف سے استعمال کیے گئے قابل اعتراض الفاظ کو سنجیدگی سے لیا ہے۔ لوک سبھا اسپیکر نے رمیش بدھوری کو سخت وارننگ دی ہے کہ وہ دوبارہ ایسا رویہ نہ دہرائیں۔ ایک ویڈیو میں رمیش بدھوری بی ایس پی کے رکن پارلیمنٹ دانش علی کے لیے بار بار بدسلوکی کے الفاظ استعمال کرتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ جس کے بعد اپوزیشن لیڈروں نے بی جے پی ایم پی کو تنقید کا نشانہ بنایا اور ان کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ جس کے بعد وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ایوان میں افسوس کا اظہار کیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ اگر بی جے پی رکن پارلیمنٹ کے تبصرے سے اپوزیشن کو تکلیف پہنچی ہے تو وہ اس پر افسوس کرتے ہیں۔ کئی اپوزیشن جماعتوں نے کہا کہ اس کے لیے وزیر دفاع کی معافی کافی نہیں ہے بلکہ رمیش بدھوری کو معطل کیا جانا چاہیے۔

دہلی۔این سی آر میں تمام پٹاخوں پر پابندی

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے قومی راجدھانی دہلی میں آلودگی کی سطح کو دیکھتے ہوئے جمعہ کو دارالحکومت میں کم آلودگی والے پٹاخے (گرین پٹاخے) سمیت تمام پٹاخوں پر پابندی لگا دی۔ جسٹس اے ایس بوپنا کی سربراہی والی بنچ نے اس معاملے میں فائر کریکر ایسوسی ایشن کی طرف سے دائر درخواست کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ وہ قومی دارالحکومت علاقہ (دہلی-این سی آر) میں پٹاخوں کی تیاری اور استعمال کی اجازت نہیں دے سکتی۔ سپریم کورٹ نے دارالحکومت میں پٹاخوں پر مکمل پابندی نافذ کرنے میں دہلی پولیس کی ناکامی پر بھی سوال اٹھایا تھا۔ اپنی درخواست میں، ایسوسی ایشن نے گرین کریکرز میں بہتر تبدیلیوں اور بیریم نامی کیمیکل کو شامل کرکے پٹاخوں کی اجازت کی درخواست کی تھی۔ سپریم کورٹ نے یہ بھی واضح کیا کہ جن ریاستوں میں پٹاخوں پر مکمل پابندی نہیں ہے وہاں لوگ مقررہ ضابطوں کے مطابق نسبتاً گرین پٹاخوں کا استعمال کرسکتے ہیں۔

سناتن تنازعہ: اودے ندھی اسٹالن اور اے۔ راجہ کی مشکلات میں اضافہ، سپریم کورٹ نے بھیجا نوٹس

تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن کے بیٹے اودے ندھی اسٹالن کے ذریعہ سناتن مذہب کے تعلق سے دیے گئے متنازعہ بیان پر ہنگامہ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ ان کے ساتھ ساتھ اے راجہ کا بیان بھی تنازعہ کا شکار ہے اور اب اودے ندھی اسٹالن کے ساتھ ساتھ اے راجہ کی بھی مشکلات بڑھ گئی ہیں۔ ایسا اس لیے کیونکہ ان دونوں کے نام سپریم کورٹ نے نوٹس جاری کیا ہے۔ دراصل اودے ندھی اسٹالن پر ایف آئی آر درج کرائے جانے کا مطالبہ کرتے ہوئے عدالت عظمیٰ میں ایک عرضی داخل کی گئی تھی۔ جسٹس انیرودھ بوس اور جسٹس بیلا ایم ترویدی کی بنچ نے اس معاملے پر آج سماعت کی۔ عرضی چنئی کے ایک وکیل نے داخل کی ہے جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ اودے ندھی اور اے راجہ پر ایف آئی آر ہونی چاہیے۔ عرضی میں ایف آئی آر درج کیے جانے کے علاوہ بھی کئی مطالبات کیے گئے ہیں۔ سپریم کورٹ کی بنچ نے عرضی پر سماعت کرنے سے پہلے عرضی گزار کے وکیل کو ہائی کورٹ جانے کا مشورہ دیا تھا۔ بنچ نے کہا کہ ''آپ ہائی کورٹ جائیں۔ یہاں کیوں آئے ہیں؟ ہم کیوں مداخلت کریں؟'' اس پر وکیل نے کہا کہ یہ ہیٹ اسپیچ وزیر کے ذریعہ دی گئی ہے اور ہیٹ اسپیچ سے متعلق معاملہ پہلے سے ہی سپریم کورٹ میں زیر التوا ہے۔ پھر بنچ نے سوال کیا کہ ''اسپیچ کیا ہے؟'' جواب میں وکیل نے اودے ندھی کا بیان پڑھ کر بنچ کو سنایا۔ بیان سننے کے بعد سپریم کورٹ نے اس معاملے کو ہیٹ اسپیچ کے ساتھ ٹیگ کر دیا۔ سماعت کے بعد بنچ نے تمل ناڈو حکومت کو نوٹس جاری کیا اور چار ہفتے میں جواب طلب کیا ہے۔ اودے ندھی سے بھی عدالت نے ان کے بیانات پر جواب مانگا ہے۔ عرضی دہندہ کی طرف سے پیش ہوئے سینئر وکیل نے بتایا کہ نفرت پھیلانے والی تقریر سے متعلق کئی معاملے سپریم کورٹ میں زیر التوا ہیں۔ جب ریاست خود کسی خاص مذہب کے خلاف ظلم کرتا ہے اور بچوں کو کسی خاص مذہب کے خلاف بولنے کے لیے مجبور کرتا ہے، تو سپریم کورٹ ہی واحد ترکیب ہے۔ وکیل نے عدالت سے کہا کہ ریاستی افسران کے ذریعہ دو دن پہلے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا گیا ہے کہ بچے سناتن مذہب کے خلاف بولیں گے۔ ایک خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق سپریم کورٹ نے رکن پارلیمنٹ اے راجہ، تھرو ماولون، سوو یکنٹیشن، تمل ناڈو کے ڈی جی پی، گریٹر چنئی پولیس کمشنر، مرکزی وزارت داخلہ، ہندو مذہب اور مذہبی بندوبستی محکمہ کے وزیر پی کے شیکھر بابو اور تمل ناڈو ریاستی اقلیتی کمیشن کے پیٹر الفونس کو بھی نوٹس جاری کیا ہے۔

اتر پردیش حکومت کے منصوبے کو لگا جھٹکا!

این جی ٹی نے وارانسی ٹینٹ سٹی پر عائد کی پابندی

وارانس: اتر پردیش کے ہندو مذہبی شہر وارانسی میں یوگی حکومت کے بلند نظر منصوبے کو اس وقت دھچکا لگا جب این جی ٹی نے وارانسی کے ٹینٹ سٹی پر پابندی لگا دی ہے۔ این جی ٹی نے 30 اکتوبر تک ٹینٹ سٹی کی تعمیر پر پابندی لگا دی ہے۔ وارانسی کے تشار گوسوامی کی جانب سے اس پروجیکٹ پر اعتراض کرتے ہوئے این جی ٹی میں ایک مقدمہ دائر کیا گیا تھا، جس کی سماعت کرتے ہوئے این جی ٹی نے یہ حکم سنایا۔ درخواست گزار کے وکیل سوربھ تیواری، جو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے کیس کی سماعت میں شامل ہوئے، نے کہا کہ وارانسی کے ٹینٹ سٹی معاملے میں این جی ٹی نے سخت موقف اپنایا ہے۔ اس پر تبصرہ کرتے ہوئے چار ججوں پر مشتمل ٹربیونل بنچ میں شامل ایک جج نے کہا کہ جس ٹینٹ سٹی میں ایک رات گزارنے کا خرچہ 40 ہزار روپے سے زیادہ ہو وہاں عام آدمی تو کیا ہماری بھی جانے کی استطاعت نہیں ہے۔ اس کے ساتھ ہی این جی ٹی جج نے آلودگی کنٹرول بورڈ کے چیئرمین اور وی ڈی اے کو اگلی سماعت میں جواب دینے کے لیے طلب کیا۔ سیاحت کو فروغ دینے کے مقصد سے بنارس گھاٹ کے پار گنگا ریت پر ٹینٹ سٹی کا افتتاح کیا گیا۔ اس سال 19 مئی کو بنارس میں گنگا پار ٹینٹ سٹی کا افتتاح ہوا۔ ٹینٹ سٹی منصوبے پر تنقید بھی ہوئی۔ کہا گیا کہ اس عارضی ٹینٹ سٹی کی تعمیر سے کاشی کی ثقافتی شناخت کو نقصان پہنچے گا اور یہ عام لوگوں کے تصور سے بھی باہر ہوگا۔ ٹینٹ سٹی کے بارے میں سنکٹ موچن مندر کے مہنت پروفیسر وشومبھر ناتھ مشرا نے ایک تصویر اور ویڈیو ٹویٹ کرکے انہیں نشانہ بنایا تھا۔ انہوں نے لکھا تھا کہ گنگا کے پار ریت پر ٹینٹ سٹی کا اثر۔ ہر طرف گندگی۔'' تصاویر اور ویڈیوز میں انسانی فضلا دور دور تک پھیلا ہوا نظر آتا ہے۔ وہیں، ستوا بابا آشرم کے پیٹھادھیشور مہمند لیشور سنتوش داس نے کہا تھا کہ ٹینٹ سٹی کوئی نیا تصور نہیں ہے بلکہ یہ برسوں سے کمبھ کے دوران پریاگ راج میں سنگم کے کنارے قائم ہے۔ وہاں لاکھوں لوگ آتے ہیں۔ سنت مہنت خیمہ شہر میں کلپاواس انجام دیتے ہیں۔ اسی طرح کاشی میں سیاحت کے ساتھ روحانیت کو جوڑا جا رہا ہے۔

نئی دہلی کے اے آئی سی سی ہیڈکوارٹرس پر کانگریس قائدین راہول گاندھی، جے رام رمیش اور کے سی وینو گوپال کی پریس کانفرنس۔

کانگریس حکومت پر مجرموں کو تحفظ فراہم کرنے کا الزام

الور: گوا کے وزیر اعلیٰ پرمود ساونت نے راجستھان کی کانگریس حکومت پر مجرموں اور بدعنوان لوگوں کو تحفظ دینے کا الزام لگایا۔ ساونت آج بھیواڑی میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی طرف سے منعقد کی جا رہی تبدیلی سنکلپ یاترا کے دوران صحافیوں سے بات کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ راجستھان میں جرائم کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ دلتوں کے خلاف جرائم میں اضافہ ہوا ہے، اجتماعی عصمت دری بڑھی ہے اور جرائم کے معاملے میں الور راجستھان میں پہلے نمبر پر آ گیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ریاست میں سنتوں اور پجاریوں کا قتل بھی کھلے عام ہو رہا ہے۔ مندروں پر بلڈوزر چلائے جا رہے ہیں۔ گوا کے وزیر اعلی نے کہا کہ الور کے ہریش جاٹو اور یوگیش جاٹو کے قتل کا معاملہ بھی درج تھا لیکن پولیس نے کوئی کارروائی نہیں کی اور بالآخر ہریش جاٹو کے والد کو خودکشی کرنے پر مجبور کیا گیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) کے نام پر اپوزیشن پارٹیوں نے اب انڈیا کا نام لیا ہے جو سناتن دھرم کو تباہ کرنے کی بات کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک پالیسی اور نیت میں تبدیلی نہیں آئے گی نام بدلنے سے کچھ نہیں ہوگا۔ اس کی نیت اور پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ انہوں نے بتایا کہ راجستھان کے تمام اسمبلی حلقوں میں پریورتن یاترا جاری ہے اور اس کی بھرپور پذیرائی ہو رہی ہے۔ عوام کے بھرپور تعاون سے یہ طے ہو گیا ہے کہ اب راجستھان کے لوگ تبدیلی چاہتے ہیں اور ڈبل انجن والی حکومت لانے کیلئے تیار ہیں۔ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں آزادی کا امرت کال ہے، ایسے میں صاف نظر آ رہا ہے کہ جو کام 60 سال میں نہیں ہوا وہ آزادی کے امرت کال میں ہو گیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے صفائی مہم ڈیجیٹل انڈیا سے اتنی تبدیلی لائی ہے کہ اب بیرون ملک بھی ڈیجیٹل انڈیا پر غور کیا جانے لگا ہے۔ راجستھان میں 3 کروڑ سے زیادہ جن دھن اکاؤنٹ کھولے گئے ہیں۔ 85 لاکھ بیت الخلاء بنائے گئے ہیں۔ یہ مرکزی حکومت کی اہم کامیابیوں میں شامل ہے۔

خواتین کے ریزرویشن جیسے قوانین بنانے کے لیے مکمل اکثریت والی مضبوط حکومت ضروری: وزیر اعظم مودی

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی نے ناری شکتی وندن ایکٹ کو ابھرتے ہوئے ہندوستان کے جمہوری عزم کی علامت قرار دیا ہے اور خبردار کیا ہے کہ ایک مضبوط حکومت جس کی مکمل اکثریت اس طرح کے فیصلہ کن قوانین بنانے کی صلاحیت رکھتی ہو، ملک کو آگے لے جانے کے لیے بہت ضروری ہے وزیر اعظم مودی نے یہ بات آج صبح یہاں بی جے پی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ بی جے پی مہیلا مورچہ کے اعزازی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعظم مودی صبح جب بی جے پی ہیڈکوارٹر پہنچے تو خواتین کارکنوں کی بڑی تعداد نے پھولوں کی پتیاں نچھاور کرکے ان کا شاندار استقبال کیا۔ بی جے پی صدر جگت پرکاش نڈا اور مہیلا مورچہ کی قومی صدر وناتھی سری نواسن نے وزیر اعظم کا استقبال کیا۔ مرکزی کابینہ کی تمام خواتین وزراء اور پارٹی کی تمام خواتین ممبران پارلیمنٹ بھی پارٹی ہیڈکوارٹر میں موجود تھیں۔ پروگرام میں خواتین کارکنوں نے وزیر اعظم مودی کو پھولوں کے ہار پہنا کر ان کا استقبال کیا۔ اسٹیج پر وزیر خزانہ نرملا سیتارمن، خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزیر اسمرتی ایرانی بھی موجود تھیں۔ ناری شکتی وندن-ابھینندن پروگرام میں موجود خواتین کے گروپ سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے خواتین ریزرویشن بل کی متفقہ منظوری کو ایک تاریخی لمحہ قرار دیا اور کہا کہ یہ ملک کے لیے ایک خاص لمحہ ہے، بی جے پی کارکنوں کے لیے ایک خاص دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج میں ملک کی ہر ماں، بہن اور بیٹی کو مبارکباد دیتا ہوں۔ کل اور پرسوں ہم سب نے ایک نئی تاریخ رقم ہوتے دیکھی اور ہم سب خوش قسمت ہیں کہ لاکھوں لوگوں نے ہمیں یہ تاریخ رقم کرنے کا موقع دیا۔ یہ فیصلہ اور یہ دن آنے والی کئی نسلوں تک زیر بحث رہے گا۔ میں پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں بھاری اکثریت کے ساتھ ناری شکتی وندن ایکٹ پاس کرنے پر پورے ملک کو مبارکباد دیتا ہوں۔

مہارت کی ترقی معاملہ: چندرا بابو نائیڈو کی عرضی ہائی کورٹ سے مسترد

حیدرآباد: سابق وزیر اعلیٰ این چندرا بابو نائیڈو کو دھچکا دیتے ہوئے آندھرا پردیش ہائی کورٹ نے جمعہ کو ان کی اسکل ڈیولپمنٹ کیس میں ان کے خلاف درج ایف آئی آر اور ان کی عدالتی حراست کو منسوخ کرنے کی درخواست مسترد کر دی۔ خیال رہے کہ وجے واڑہ اے سی بی کورٹ کی طرف سے ان کی عدالتی حراست میں 24 ستمبر تک توسیع کی گئی تھی، جس کے بعد ہائی کورٹ نے بدھ کو سماعت کے بعد اپنا فیصلہ محفوظ رکھا تھا۔ جسٹس سرینواس ریڈی کی سنگل بنچ تیلگو دیشم پارٹی (ٹی ڈی پی) کے سربراہ کے وکلاء کے دلائل سے قائل نہیں ہوئی جس میں اس کی گرفتاری اور عدالتی ریمانڈ کو چیلنج کیا گیا تھا۔ نائیڈو کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل نے دلیل دی کہ ان کے خلاف مقدمہ سیاسی طور پر محرک ہے۔ وکیل نے عدالت کو بتایا تھا کہ کرمنل انویسٹی گیشن ڈپارٹمنٹ (سی آئی ڈی) نے بدعنوانی کی روک تھام ایکٹ کی دفعہ 17 اے کے تحت نائیڈو کو گرفتار کرنے سے پہلے گورنر سے پیشگی اجازت نہیں لی تھی۔ سی آئی ڈی کی طرف سے پیش مکل روہتگی نے دلیل دی تھی کہ پی سی ایکٹ کی دفعہ 17 اے لاگو نہیں ہوتی ہے کیونکہ سی آئی ڈی کی تحقیقات 26 جولائی 2018 کی ترمیم سے پہلے شروع ہوئی تھی۔ نائیڈو کو اس معاملے میں سی آئی ڈی نے 9 ستمبر کو نندیال سے گرفتار کیا تھا۔ اگلے دن وجے واڑہ کی اے سی بی عدالت نے اسے 14 دنوں کے لیے عدالتی حراست میں بھیج دیا۔ سابق وزیر اعلیٰ کو بعد میں راج مندری سنٹرل جیل منتقل کر دیا گیا۔ وجے واڑہ کورٹ نے نائیڈو کی عدالتی حراست کے بجائے خانہ نظر بند رکھنے کی درخواست بھی مسترد کر دی تھی۔

ایس پی 2024 کا الیکشن اکھلیش یادو کی قیادت میں ہی لڑیگی

دیوریا: سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے ریاستی صدر نریش اتم نے اتر پردیش کے دیوریا میں جمعہ کو کہا کہ ان کی پارٹی قومی صدر اکھلیش یادو کی رہنمائی میں 2024 کے انتخابی میدان میں اترے گی اور ریاست کی سبھی سیٹوں پر انتخابات لڑے گی۔ سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے سابق ایم پی موہن سنگھ کی یوم پیدائش پر یہاں آئے ایس پی کے ریاستی صدر پٹیل نے یو این آئی سے بات کرتے ہوئے آئندہ لوک سبھا انتخابات کی تیاریوں کے سوال پر کہا کہ ہماری پارٹی کی تیاری بوتھ سطح پر ہے۔ بوتھ کمیٹیاں بنائی جا رہی ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ہماری بوتھ کمیٹیوں کے ذریعہ جو ووٹر لسٹ میں بی جے پی کے کچھ ملازمین اور افسروں کام کر رہے ہیں، اور ان کی وجہ سے 2022 کے انتخابات میں لاکھوں ووٹر ووٹ ڈالنے سے محروم کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا،'' ہماری پارٹی اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کر رہی ہے کہ اس ریاست کے لاکھوں لوگوں کو جو پہلے اپنے حق رائے دہی سے محروم تھے، ووٹ کا حق حاصل ہو۔ آئندہ لوک سبھا انتخابات میں ایس پی ریاست کی تمام سیٹوں پر الیکشن لڑے گی۔ ایس پی صدر اکھلیش یادو جو بھی فیصلہ کریں گے ہمارے لیڈر اس پر عمل کریں گے۔

خاتون کانسٹیبل پر حملہ کرنے والا پولیس انکاؤنٹر میں ہلاک، دو گرفتار

لکھنؤ: اتر پردیش پولیس کی اسپیشل ٹاسک فورس نے گزشتہ مہینے سریو ایکسپریس پر خاتون ہیڈ کانسٹیبل کی پٹائی کرکے زخمی کرنے والے انعامی مجرم کو ایک مسلح تصادم کے بعد مارا گیا جبکہ دو دیگر زخمیوں کر پکڑ لیا گیا۔ اس تصادم میں ایک پولیس اہلکار زخمی بھی ہوا ہے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس راج کرن نیر نے جمعہ کو صحافیوں کو بتایا کہ 29-30 اگست کی رات ساون میلے کے دوران کچھ بدمعاشوں نے ایک خاتون ہیڈ کانسٹیبل کے ساتھ مار پیٹ کی جس اسے وہ زخمی ہوگئی تھی۔ اس معاملے میں پولیس نے مختلف فوجداری دفعات کے تحت مقدمہ درج کرکے بدمعاشوں کی تلاش شروع کر دی تھی۔ اسی سلسلے میں ایک اطلاع کی بنیاد پر ایس ٹی ایف اور مقامی پولیس نے عنایت نگر علاقہ میں بدمعاشوں کی گھیرابندی کی اور انہیں خودسپردگی کرنے کی تنبیہ کی جسے نظر انداز کرتے ہوئے بدمعاشوں نے پولیس ٹیم پر فائرنگ کرکے فرار ہونے کی کوشش کی۔

بی جے پی لیڈر کے زہریلے الفاظ سے میں رات بھر سو نہیں سکا، دانش علی

نئی دہلی: 21 ستمبر جمعرات کو لوک سبھا میں چندریان پر بحث کے دوران، دہلی سے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ رمیش بدھوری نے امروہہ، یوپی سے بی ایس پی کے رکن پارلیمنٹ کنور دانش علی کے ساتھ بدتمیزی کی۔ بتایا جا رہا ہے کہ بی جے پی ایم پی نے بی ایس پی رکن پارلیمنٹ دانش علی کو قابل اعتراض الفاظ سے مخاطب کیا۔ تاہم، بیدھوری کے گالیاں دینے والے الفاظ کو ایوان کی کارروائی سے ہٹا دیا گیا ہے۔ بدھوری کی بدتمیزی کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ اس پورے معاملے پر مایاوتی کی پارٹی بی ایس پی کے لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ کنور دانش علی نے کہا کہ اگر بی جے پی ممبر پارلیمنٹ رمیش بدھوری کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی تو وہ بھاری دل کے ساتھ پارلیمنٹ چھوڑنے پر غور کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی بی جے پی نے رمیش بدھوری کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا ہے۔

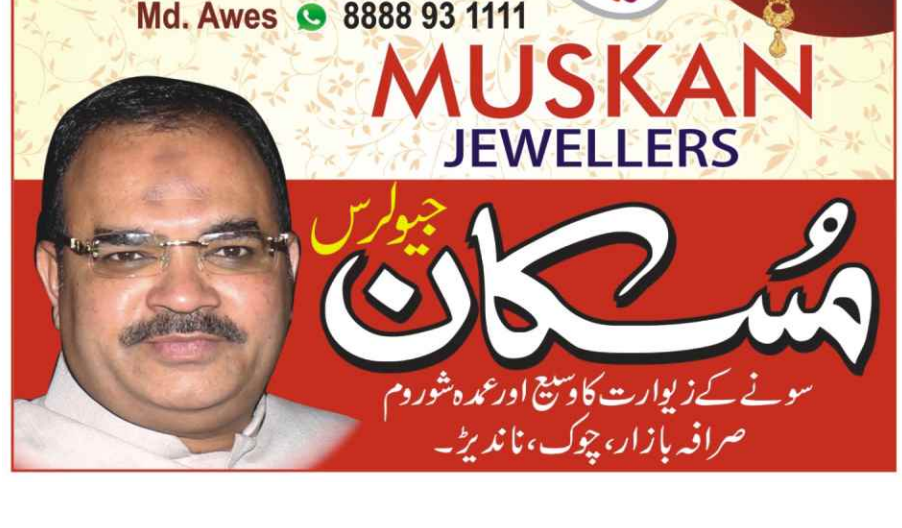

لائف کیر
ہاسپٹل
ڈاکٹر محمد سرفراز احمد
ایم بی بی ایس ایم ڈی میڈیسن کنسلٹنٹ
ماہر امراض قلب اور ذیابیطس کے ماہر
24-09-2023 بروز اتوار
فری ہیلتھ چیک اپ کیمپ
وقت صبح ۱۰ تا دوپہر ۴
سہولت دستیاب
مفت شوگر بی پی جانچ
ای سی جی فیس (۲۰) روپے
رجسٹریشن فیس ۲۰ روپے
پتہ: پہلا منزلہ ریمنڈ شوروم، کلا مندر کے سامنے ناندیڑ

روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
23 SEP 2023

ہندوستان میں سیاسی منظرنامہ اور مسلم نمائندگی کا

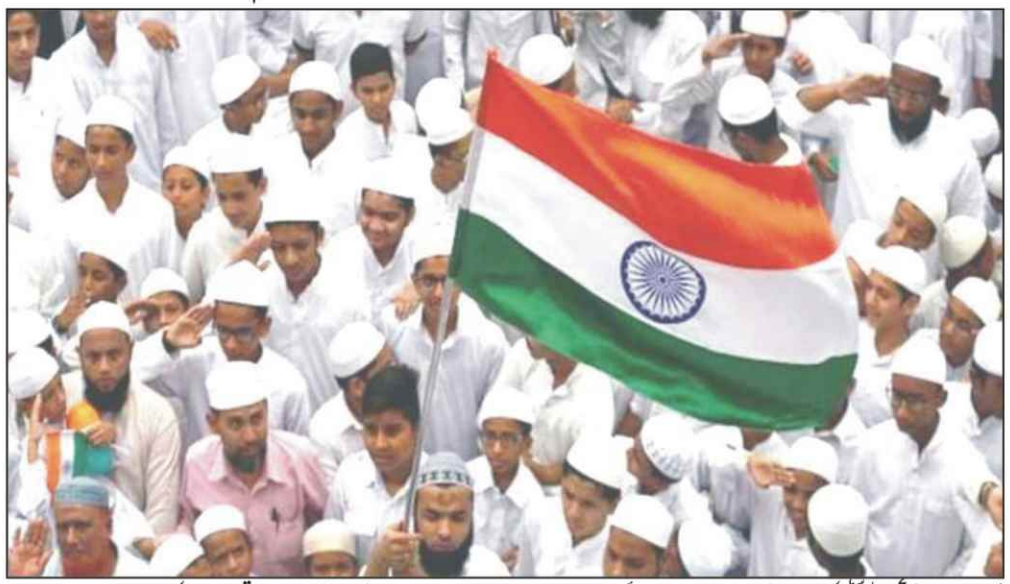

محمد علم اللہ، نئی دہلی

جمہوری ہندوستان کا آئین سیکولرازم کے اصولوں کو برقرار رکھتا ہے۔ یہ ایک ایسا نظریہ ہے جو یورپ کے مقابلے ہندوستان میں ایک الگ معنی رکھتا ہے۔ مزید برآں، یہ تمام افراد اور سماجی گروہوں کے لیے یکساں مواقع کی ضمانت دیتا ہے، جس میں حفاظتی امتیاز کی دفعات شامل ہیں۔ ان اصولوں پر عمل درآمد کے لیے اگرچہ قابل قدر کوششیں کی گئیں، لیکن یہ دیکھ کر مایوسی ہوتی ہے کہ ملک کی سب سے بڑی اقلیت بدستور شدید محرومی اور امتیاز کی شکار ہے۔ مختلف شعبوں میں جیسے کہ مقننہ، عدلیہ، تعلیمی ادارے، سرکاری ملازمت وغیرہ میں مناسب نمائندگی کا فقدان ہے۔ نمائندگی کا بحران سیاسی جماعتوں، پالیسی ساز اداروں اور دیگر بااثر گروہوں میں بھی ہے، جس سے سماجی عدم ہم آہنگی، مایوسی، اور عدم اطمینان کا شدید احساس پایا جاتا ہے جو ہماری قوم کی ترقی میں غیر معمولی رکاوٹ ہے۔ سیاسی مبصرین کے درمیان اس بات پر اتفاق رائے پایا جاتا ہے کہ ترقی پذیر ممالک بالخصوص تیسری دنیا میں ترقی کو آگے بڑھانے میں سیاست ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم ان مسائل کا حل سیاسی ذرائع سے تلاش کریں، لہٰذا ہماری توجہ فطری طور پر اراکین اسمبلی کی طرف ہو۔ ہمارا سیاسی نظام، جمہوریت کے ساتھ مضبوطی سے جڑا ہوا ہے، جو گزشتہ 73 برسوں کے بھرپور جمہوری تجربے کے ساتھ ساتھ آزادی کی جدوجہد کے دوران آزاد ہندوستان کیلئے تفصیلی خاکے (بلیو پرنٹ) کے طور پر بنایا گیا ہے۔ ان بنیادوں کا بغور جائزہ لینے سے پتہ چلتا ہے کہ ہر سماجی گروہ کو اپنے منفرد چیلنجوں کو سمجھنے اور اپنے جمہوری حقوق کی مؤثر وکالت کرنے کے لیے مختلف تنظیمیں قائم کرنی چاہئیں۔ بنیادی طور پر، جدید سیاسی اور انتظامی منظر نامے میں، افراد کے لیے حکومت کے مقابلے اپنے حقوق کا فعال طور پر دعویٰ کرنا بہت ضروری ہے۔ آسان الفاظ میں، افراد اور سماجی گروہوں کو عصری سیاسی اور انتظامی دائرۂ کار کے اندر اپنے حقوق کی پہچان اور تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کے ساتھ سرگرم عمل ہونا چاہیے۔ آزاد ہندوستان میں مسلمانوں کے حقوق کا جائزہ لیا جائے تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ بدقسمتی سے تمام سیاسی پارٹیاں، حکومتیں اور لیڈران ان کے جائز اور آئینی حقوق کی فراہمی تک کو یقینی بنانے میں کسی حد تک ناکام رہے ہیں۔ اس معاملے پر ایک جامع بحث ضروری ہے۔ آئیے ہم چند مثالوں پر توجہ مرکوز کرتے ہیں تاکہ یہ سمجھا جاسکے کہ مسلم سیاسی رہنما کیوں غیر مؤثر ہیں اور ہمارے جمہوری نظام پر مضر اثرات مرتب کر رہے ہیں۔ آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کی سوانح میں، پروفیسر سروپالی گوپال نے (1947-48) کے ایک خاص واقعے پر روشنی ڈالی ہے۔ ان کے مطابق وزیر اعظم نہرو نے دہلی میں مسلم پناہ گزینوں کو امداد اور راحت فراہم کرنے پر کام کیا، اس وقت کے وزیر داخلہ، ولبھ بھائی پٹیل (1875-1950) نے ان کوششوں کی مخالفت کی۔ پٹیل ان مسلمانوں کو یرغمال سمجھتے تھے کہ پاکستان میں رہنے والے ہندوؤں کی حفاظت کے لیے تبادلہ کیا جائے۔ یہ مثال مسلمانوں کے حقوق کے حصول میں ایک اہم رکاوٹ کو واضح کرتی ہے۔ بااثر سیاسی رہنماؤں کی حمایت اور ہمدردی کا فقدان نہ صرف مسلم سیاسی نمائندگی کی تاثیر کو کمزور کرتا ہے بلکہ ہماری قوم کے جمہوری تانے بانے کو بھی کمزور کرتا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ ہم ایسے واقعات کا تنقیدی جائزہ لیں اور ان مسائل کا قابل عمل حل تلاش کرنے کی کوشش کریں۔ ایک اور قابل غور مثال آنجہانی گوبند بلبھ پنت (1887-1961) کی ہے، جو اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ اپنے دور میں انہوں نے پولیس کی ملازمتوں میں مسلمانوں کو شامل کیے جانے کی کھل کر مخالفت کی اور اردو میڈیم اسکولوں کو دی جانے والی سرکاری امداد کو روک دیا۔ ان اقدامات نے نہرو کو سخت پریشان کیا، جنہوں نے اپنی تحریروں کے ذریعے اپنے خدشات کا اظہار کیا۔ تاہم، عملی طور پر، نہرو نے اس طرح کے امتیازی سلوک کو روکنے یا اس سے نمٹنے کے لیے خاطر خواہ اقدامات نہیں کیے۔ یہاں تک کہ مولانا آزاد، جو ایک قابل ذکر شخصیت ہیں، نے ان اقدامات کے خلاف عوامی طور پر احتجاج کرنا یا غم وغصہ کا اظہار کرنا مشکل سمجھا۔ اگر ہم ماضی سے حال کی طرف منتقل ہوتے ہیں تو ہم اسی طرح کے منظر کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ مرکز میں بی جے پی کی حکومت کے تناظر میں یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ مختلف شعبوں میں مسلمانوں کی نمائندگی اور ان کے اثر و رسوخ کا مسئلہ نمایاں تشویش کا باعث بنا ہوا ہے۔ اس تفاوت کو دور کرنا اور تمام سرکاری شعبوں کی ملازمتوں میں مساوی مواقع کو یقینی بنانا بہت ضروری ہے، جو ان کی آبادیاتی موجودگی کی عکاسی کرتے ہیں۔ اس سلسلہ میں شمولیت اور منصفانہ انتخاب کے عمل کو فروغ دینے کی کوشش کی جانی چاہیے، خاص طور پر داروغہ (پولیس سب انسپکٹر) جیسے عہدوں پر، تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ مستحق مسلم امیدواروں کو ملک کی حکمرانی میں کے مساوی مواقع ملیں۔ مزید برآں، فرقہ وارانہ تشدد کے وقت تمام شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے یہ ضروری ہے کہ سیکیورٹی پولیس یا نیم فوجی دستوں میں آبادی کے تناسب سے مسلمانوں کی نمائندگی ہو۔ سیاسی نمائندوں کے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ وہ ان مسائل کو فعال طور پر حل کریں اور ایک زیادہ جامع اور مساوی معاشرے کی تشکیل کے لیے مستحکم طور پر کام کریں۔ اب آئیے ان وجوہات کا جائزہ لیں جو مسلم نمائندوں کو اپنے سماجی گروہ کے حقوق کی وکالت اور مطالبہ کرنے میں رکاوٹ بنتی ہیں۔ سب سے پہلے، یہ نوٹ کیا جانا چاہیے کہ مسلم سیاسی نمائندے اکثر اپنی پارٹیوں کے اندر اپنی پوزیشن صرف اپنی سیاسی جماعتوں کی خیرخواہی کی وجہ سے حاصل کرتے ہیں، نہ کہ نچلی سطح کی حمایت کے ذریعے۔ شاید ہی کوئی مسلم سیاست دان نچلی سطح سے ابھرا ہو۔ زیادہ تر افراد اوپر سے مسلط کیے جاتے ہیں۔ نتیجے کے طور پر، ان کی وفاداری ان کی پارٹی ہائی کمان یا پارٹی کے اندر کسی دھڑے کے رہنما کے ساتھ ہے، جو انہیں صحیح معنوں میں ملت کے ترجمان بننے سے روکتی ہے۔

ایک اور مسئلہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب فرقہ پرست جماعتیں خود ساختہ سیکولر جماعتوں سے مقابلہ کرتی ہیں۔ ایسے معاملات میں، سیکولر پارٹی کے لیے مسلم ووٹ حاصل کرنا نسبتاً آسان ہو جاتا ہے، چاہے اس نے مسلم آبادی کی معاشی اور دیگر ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اہم اقدامات نہ کیے ہوں۔ جب حکمران جماعت کے اندر دھڑے ابھرتے ہیں تو مسلم نمائندے اکثر وزارتی عہدوں یا دیگر فوائد حاصل کرنے کے لیے خود کو ان دھڑوں کے رہنماؤں پر منحصر پاتے ہیں۔ نتیجتاً، وہ ملت کے درپیش مسائل کو مؤثر طریقے سے اٹھانے کی صلاحیت میں رکاوٹ بنتے ہوئے، ان دھڑے کے رہنماؤں کے وفادار رہنے پر مجبور ہیں۔ جب تک مسلم ووٹ پارٹی کے خلاف جانے کا خطرہ نہ ہو، وہ ملی مسائل کو سامنے لانے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ بعض صورتوں میں، حکمران جماعت بعض مسلمانوں کو خوش کرنے کے لیے گورنری یا دیگر عہدوں کی پیشکش کرتی ہے، لیکن یہ اشارے اکثر سطحی ہوتے ہیں۔ مسلم وزراء، زیادہ تر، اپنی پارٹی کے سیکولرازم کی علامت کے طور پر کام کرتے ہیں، حقیقی وکالت کے بجائے علامتی نمائندگی میں مصروف رہتے ہیں۔ نتیجے کے طور پر، وہ ایسے نمائندے سمجھے جاسکتے ہیں جو صحیح معنوں میں ملی مفادات اور خدشات کی نمائندگی نہیں کرتے۔ ان وزراء کا بھی آئینی فرض ہے کہ وہ اپنے اپنے شعبوں کے امور کی نگرانی کریں۔ نتیجتاً، ان کے لیے ملی ضروریات اور حقوق کو ترجیح دینا مشکل ہو جاتا ہے۔ حالاں کہ، آبادیاتی پیٹرن اکثر یہ بتاتا ہے کہ زیادہ تر حلقوں میں مسلم امیدوار کی کامیابی، چند ایک کو چھوڑ کر، غیر مسلم ووٹوں پر بہت زیادہ انحصار کرتی ہے۔ لہٰذا غیر مسلم مسائل کے لیے لڑنا ان کے لیے مقدم ہے۔ تاہم، یہ ایک تلخ سچائی ہے کہ ہندوستان میں سیاسی جماعتوں نے مسلم امیدواروں کے لیے غیر مسلم ووٹ حاصل کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر جدوجہد کی ہے، یہاں تک کہ مولانا آزاد جیسے افراد کو بھی ان حلقوں سے الیکشن لڑنا پڑا جہاں مسلم آبادی کافی زیادہ تھی۔ کچھ صوبوں میں، خاص طور پر لسانی مسئلہ ہے کہ ایوان میں بحث کے لیے کونسی زبان استعمال کی جائے۔ ایک قابل ذکر مثال مخدوم محی الدین (1908-1969) کی ہے۔ قومی اسمبلی میں آندھرا پر بحث کے دوران، جہاں بحث صرف تلگو میں کی گئی، مخدوم خاموش رہے کیونکہ وہ زبان نہیں سمجھتے تھے۔

اس تناظر میں میڈیا ممکنہ طور پر اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ مابعد جدیدیت کے دور میں میڈیا کے پاس اہم طاقت ہے اور اسے اکثر جمہوریت کا نگران کہا جاتا ہے۔ تاہم یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ انگریزی اور ہندی میڈیا ہندوستانی مسلمانوں کو درپیش مسائل سے پوری طرح واقف نہیں ہیں اور نہ ہی، خاص طور پر موجودہ حالات میں، ان کے جاننے میں ان کی کوئی دلچسپی ہے۔ مسلم اہل ثروت اور فکر و نظر کو اس حوالے سے خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ بعض افراد کی جانب سے اردو میں کچھ اخبارات نکل رہے ہیں لیکن اردو اشاعتیں اکثر دہرائے جانے والے اور تھکے ہوئے موضوعات پر توجہ مرکوز کرتی ہیں، جبکہ وہ افراد جو اردو معلومات پر انحصار کرتے ہیں، خود کو شاعری اور افسانہ نگاری تک محدود رکھتے ہیں۔ دانشور طبقے کے صرف چند ایک لوگ ہی کبھی کبھار مسلمانوں کو درپیش معاشی اور سماجی مسائل اور مشکلات کا جائزہ لیتے ہیں۔ نتیجتاً یہ مسائل نمائندوں، سیاست دانوں، لیڈروں، عوام الناس حتیٰ کہ حکومت کی توجہ تک پہنچنے میں ناکام رہتے ہیں۔ بیداری کی یہ کمی رائے عامہ کی تشکیل کو روکتی ہے اور رائے کو متحرک کرنے کے اہم عمل کو روکتی ہے، جو جمہوریت میں بہت اہمیت رکھتا ہے۔ ان تمام عوامل پر غور کرنے کے بعد چند تجاویز بطور حل پیش کی جا سکتی ہیں۔ مثلاً:

میڈیا میں مسلمانوں کے مسائل کو عام آفاقی اصولوں کی بنیاد پر زیر بحث لانا بہت ضروری ہے۔ اعداد وشمار، سروے رپورٹس، اور دیگر حقائق پر مبنی معلومات کی پیشکش پر زور دیا جانا چاہیے تاکہ ان مسائل کو پڑھی لکھی آبادی میں اہمیت دی جائے۔ ان معاملات کو پیش کرنے میں جذباتی دلائل سے گریز کرنا چاہیے۔ امریکہ کے برعکس، جہاں یہودی معیاری اخبارات چلانے میں سرگرم عمل ہیں، ہندوستان میں مسلمانوں کی تعلیمی اور معاشی پسماندگی مستقبل قریب میں ان کے لیے اسی طرح کے اثر ورسوخ کا امکان نہیں رکھتی۔ دولت مند افراد بھی ان مسائل کو نظر انداز کرتے ہیں۔ پریشر گروپ اور مفاداتی گروپ کی سیاست کی تکنیک سیکھنا ضروری ہے۔ تاہم غریب مسلم آبادی کی غیر منظم نوعیت اور تعلیمی پسماندگی ان کے لیے قانون سازوں پر دباؤ ڈالنا یا انتظامی ذرائع تک رسائی حاصل کرنا مشکل بناتی ہے۔ ہندوستان میں متعدد ادارے اور تنظیمیں بھی نسبتاً کمزور ہیں، جو معلومات اور مواصلات کے محدود بہاؤ میں مزید تعاون کر رہی ہیں۔ ان کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کی جانی چاہیے۔

پارلیمانی نظام مختلف طریقے پیش کرتا ہے جن سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ مثال کے طور پر، بل متعارف کروانا اور ان میں ترمیم کرنا موثر ہوسکتا ہے۔ پارلیمنٹ کی تاریخ پر نظر دوڑائیں تو کم مسلم رکن پارلیمنٹ نے کسی مسئلہ پر پرائیویٹ ممبر کے بل پیش کئے، تاہم پیش کیے جانے کی صورت میں بھی اسے دوسرے مسلم اراکین یا میڈیا کی حمایت حاصل نہیں ہوئی، جس سے عوامی بحث کو روکا گیا اور اس کے نتیجے میں خاموشی کی سازش ہوئی۔ دوسرے طریقوں میں سوالیہ گھنٹے کے دوران سوالات پوچھنا اور انہیں مختلف اخبارات میں شائع کروانا، وزراء، وزرائے اعلیٰ اور وزرائے اعظم کے سامنے نمائندگی حاصل کرنا، بحث ومباحثے میں مشغول ہونا، سوالات کرنا اور صدارتی خطابات کا جواب دینا، معاملات کو عدالت میں لے جانا، اور گاندھیائی طریقوں کو اپنانا جیسے ستیہ گرہ، بھوک ہڑتال اور احتجاجی جلوس وغیرہ۔ بدقسمتی سے، مسلمان اکثر ان سیاسی طریقوں کو بھی ترجیح نہیں دیتے۔ سیاسی جماعتوں کے اندر داخلی جمہوریت اور کثیر الجماعتی جمہوریت کو فروغ دینا بہت ضروری ہے۔ اس سے حاشیہ پر موجود سماجی گروہوں کو آپسی رابطہ کاری کے ذریعے پارٹی کے اندر اپنی جگہ بنانے میں مدد ملے گی اور اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ ان کے مسائل پارٹی کے ایجنڈے میں سرفہرست رہیں۔ جیسا کہ ہم 2024 کے انتخابات کے آثار دیکھ رہے ہیں، مسلمانوں کے لیے، تمام شہریوں کی طرح، اپنی ترجیحات کا تعین کرنا اور اس بات کا اندازہ لگانا ضروری ہے کہ کن مسائل پر زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ دیگر پسماندہ برادریوں کے خدشات کے مطابق، یہ ضروری ہے کہ ہم ان شعبوں پر توجہ مرکوز کریں جیسے کہ ہمہ گیر اور لازمی پرائمری تعلیم، امن وامان کو بہتر بنانا، ریلوے اور سڑکوں سمیت نقل وحمل کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا، بجلی کی قابل اعتماد فراہمی کو یقینی بنانا، صحت کی دیکھ بھال کی صنعتوں کو فروغ دینا، سرکاری بینکوں کے قرضے، اور رعایتی قیمتوں کی فراہمی کے ذریعے سرکاری خدمات میں بدعنوانی کو دور کرنا وغیرہ۔ اس سلسلہ میں دلتوں اور آدی واسیوں کے تجربات سے بھی سیکھنے کی ضرورت ہے، حالانکہ متعدد تحفظات کے باوجود، دلت اور آدی واسیوں کو اب بھی اہم مسائل کا سامنا ہے اور وہ ترقی کے معاملے میں مسلسل پیچھے ہیں۔ ان کمیونٹیز نے حوصلہ شکنی کا تجربہ کیا ہے۔ دوسری طرف، درمیانی ذاتوں نے سیاسی اثر ورسوخ حاصل کرلیا ہے اور بجا طور پر طاقت کے توازن کو بدل دیا ہے۔ حقیقی سماجی انصاف کے حصول کے لیے ضروری ہے کہ اسے مزید آگے بڑھایا جائے اور متناسب سیاسی اظہار اور سماجی گروہوں کی آبادی کے مطابق نمائندگی کو یقینی بنایا جائے۔ یہ مساوات جمہوریت کے تمام ستونوں بشمول قانون سازی، انتظامیہ، عدلیہ، میڈیا اور مختلف سیاسی جماعتوں میں قائم ہونی چاہیے۔ ان تمام شعبوں میں مناسب نمائندگی کو فروغ دینے سے جمہوریت کی جڑیں مضبوط ہوں گی اور ایک مضبوط اور مستحکم جمہوری نظام کو فروغ ملے گا۔

کثرت سے درود شریف پڑھنا درجات کی بلندی اور گناہوں کی معافی کا سبب ہے

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی سنبھلی

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے: اللہ تعالیٰ نبی پر رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اور فرشتے نبی کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی نبی پر درود وسلام بھیجا کرو۔ (سورۃ الاحزاب۔ آیت ۵۶) اس آیت میں نبی اکرم ﷺ کے اس مقام کا بیان ہے جو آسمانوں میں آپ ﷺ کو حاصل ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں میں آپ ﷺ کا ذکر فرماتا ہے اور آپ ﷺ پر رحمتیں بھیجتا ہے۔ اور فرشتے بھی آپ ﷺ کی بلندی درجات کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے زمین والوں کو حکم دیا کہ وہ بھی آپ ﷺ پر درود وسلام بھیجا کریں۔ حدیث میں آتا ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو صحابۂ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! سلام کا طریقہ تو ہم جانتے ہیں (یعنی نماز میں اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ ۔۔۔ پڑھنا) ہم درود کس طرح پڑھیں؟ اس پر آپ ﷺ نے درود ابراہیم بیان فرمایا، جو نماز میں التحیات پڑھنے کے بعد پڑھا جاتا ہے۔ (صحیح بخاری) وضاحت: اللہ تعالیٰ کا نبی پر درود بھیجنے کا مطلب آپ ﷺ پر رحمتیں نازل کرنا اور فرشتوں میں ان کا ذکر فرمانا ہے۔ فرشتوں یا مسلمانوں کا آپ ﷺ پر درود بھیجنے کا مطلب آپ پر رحمت نازل کرنے اور بلندی درجات کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا ہے۔

حضور اکرم ﷺ کی زبانی درود شریف پڑھنے کے فضائل: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا، اللہ تعالیٰ اس پر ۱۰ مرتبہ رحمتیں نازل فرمائے گا۔ (مسلم) جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا، اللہ تعالیٰ اس پر ۱۰ مرتبہ رحمتیں نازل فرمائے گا، اس کے ۱۰ گناہ معاف فرمائے گا اور اس کے ۱۰ درجے بلند فرمائے گا۔ (نسائی) درود شریف پڑھنے والے کے خلوص وتقوی کی وجہ سے درود شریف پڑھنے کا ثواب احادیث میں مختلف ذکر کیا گیا ہے۔۔۔ جو شخص مجھ پر بکثرت درود بھیجتا ہے، قیامت کے روز سب سے زیادہ میرے قریب ہوگا۔ (ترمذی) کثرت سے درود بھیجنا (صغائر) گناہوں کی معافی کا سبب بنے گا۔ (ترمذی) جب تک مجھ پر درود نہ بھیجا جائے، دعا قبولیت سے روک دی جاتی ہے۔ (طبرانی) رسوا ہو وہ شخص جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ درود نہ پڑھے۔ (ترمذی) رسول اللہ ﷺ کا اسم مبارک سن کر درود نہ پڑھنے والے کے لئے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے بددعا فرمائی۔ ہلاکت ہو اس شخص کے لئے جس کے سامنے آپ ﷺ کا نام لیا جائے اور وہ درود نہ بھیجے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس پر آمین کہا۔ (حاکم) جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ درود نہ پڑھے وہ بخیل ہے۔ (ترمذی)

درود شریف کے الفاظ: درود شریف کے مختلف الفاظ احادیث میں وارد ہوئے ہیں، البتہ مذکورہ الفاظ (درود ابراہیم) سب سے افضل ہے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ۔ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اے اللہ! محمد اور آل محمد پر اسی طرح رحمتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر نازل فرمائیں۔ آل محمد سے کیا مراد ہے؟ اس سلسلہ میں علماء کے چند اقوال ہیں۔ البتہ زیادہ صحیح یہ ہے کہ آل محمد سے نبی اکرم ﷺ کی اولاد، ازواج مطہرات، صحابۂ کرام اور دین اسلام کے متبعین مراد ہیں۔

درود پڑھنے کے بعض اہم مواقع: (۱) نبی اکرم ﷺ کا اسم مبارک سنتے، پڑھتے یا لکھتے وقت درود شریف پڑھنا چاہئے جیسا کہ احادیث میں بیان کیا گیا ہے۔ صرف {صلی اللہ علیہ وسلم} بھی کہا جا سکتا ہے۔ ۲) آخری تشہد میں التحیات پڑھنے کے بعد: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی نماز پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا سے آغاز کرے۔۔۔ پھر تشہد میں اللہ تعالیٰ کے نبی پر درود بھیجے، اور اس کے بعد دعا مانگے۔ (ترمذی) نماز کے آخری تشہد میں التحیات پڑھنے کے بعد درود شریف پڑھنا واجب ہے یا سنت مؤکدہ۔ اس سلسلہ میں علماء کی رائے مختلف ہیں۔ البتہ ہمیں ہر نماز کے آخری تشہد میں خواہ نماز فرض ہو یا نفل درود شریف پڑھنے کا خاص اہتمام کرنا چاہئے۔ ۳) اذان سننے کے بعد دعا مانگنے سے پہلے: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب مؤذن کی اذان سنو تو وہی کلمات دہراؤ جو مؤذن کہتا ہے۔ پھر مجھ پر درود پڑھو کیونکہ مجھ پر درود پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔۔۔ پھر اذان کے بعد کی دعا (اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ ۔۔۔) پڑھو۔ (مسلم) ۴) جمعہ کے دن کثرت سے درود شریف پڑھیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جمعہ کے روز مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو، جو آدمی جمعہ کے روز مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ (حاکم وبیہقی) ۵) کوئی بھی دعا مانگنے سے قبل اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کے بعد درود شریف پڑھیں: ایک شخص (مسجد میں) آیا، نماز پڑھی اور نماز سے فراغت کے بعد دعا کرنے لگا۔ یا اللہ مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے شخص! تو نے دعا مانگنے میں جلدی کی۔ جب نماز پڑھو اور دعا کے لئے بیٹھو تو پہلے حمد وثنا پڑھو، پھر مجھ پر درود بھیجو، پھر اپنے لئے دعا کرو۔ (ترمذی) ۶) جب بھی موقع ملے درود شریف پڑھیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری قبر کو میلہ نہ بناؤ اور نہ ہی اپنے گھر کو قبرستان بناؤ۔ تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود بھیجتے رہو۔ تمہارا درود مجھے پہنچا دیا جاتا ہے۔ (مسند احمد)

بلند آواز کے ساتھ اجتماعی سلام پڑھنے کا حکم: شریعت اسلامیہ میں حضور اکرم ﷺ پر درود وسلام پڑھنے کی خاص فضیلت وارد ہوئی ہے۔ درود وسلام پڑھنا ایک ذکر ہے، ذکر اگرچہ بلند آواز سے بھی چند شرائط کے ساتھ کیا جاسکتا ہے، لیکن قرآن وحدیث کی روشنی میں اصل ذکر وہ ہے جو آہستہ آواز میں کیا جائے۔ دنیا کے کونے کونے سے ہمیں حضور اکرم ﷺ پر زیادہ سے زیادہ درود پڑھنا چاہئے۔ آپ ﷺ کی قبر اطہر پر جا کر آپ ﷺ کو سلام پیش کرنا چاہئے، جس کی خاص فضیلتیں احادیث میں وارد ہوئی ہیں۔ کسی دوسری جگہ سے بھی ہم آپ ﷺ کو سلام بھیج سکتے ہیں، جیسا کہ ہم نماز کے ہر قاعدہ میں آپ ﷺ کو سلام بھیجتے ہیں، لیکن نماز کے قاعدہ میں السلام علیک ایہا النبی کہنے کے وقت یہ عقیدہ نہیں رکھا جاتا ہے کہ حضور اکرم ﷺ ہمارے سامنے ہیں اور ہم حضور اکرم ﷺ کو حاضر وناظر جانتے ہوئے درود وسلام پڑھ رہے ہیں۔ بلکہ حضور اکرم ﷺ کی تعلیمات کی روشنی میں درود وسلام کے یہ کلمات پڑھے جاتے ہیں۔ حضور اکرم ﷺ کے قول وفعل یا صحابۂ کرام کے قول وعمل سے یہ بات ثابت نہیں ہے کہ نماز میں درود وسلام پڑھنے کے وقت یہ عقیدہ رکھا جائے کہ حضور اکرم ﷺ ہمارے سامنے موجود ہیں۔ اس نوعیت کا عقیدہ رکھنا قرآن وحدیث کی تعلیمات کے خلاف ہے۔ مذکورہ بالا عقیدہ کے بغیر درود وسلام کے یہ کلمات نماز کے علاوہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔ وقت کو مخصوص کرکے درود وسلام پڑھنا یا اجتماعی طور پر درود وسلام پڑھنا نہ حضور اکرم ﷺ کے عہد مبارک میں تھا اور نہ خلفاء راشدین اور صحابۂ کرام کے دور میں تھا اور نہ خیر القرون میں کوئی شخص اس عمل سے واقف تھا اور نہ چاروں ائمہ میں سے کسی ایک امام نے یہ عمل کیا بلکہ سات سو نوے ہجری تک کسی بھی مقام پر یہ بدعت رائج نہیں تھی۔ اس کی ابتداء ۷۹۱ ہجری میں مصر میں ہوئی۔ نبی اکرم ﷺ کو ہر جگہ حاضر وناظر مان کر السلام علیک یا رسول اللہ کہنا جائز نہیں ہے، البتہ اس عقیدہ کے بغیر ان الفاظ کے کہنے کی گنجائش ہے۔ ہندوستان اور پاکستان میں ہمارے بعض بھائی، جو بلند آواز کے ساتھ سلام پڑھنے یا اجتماعی طور پر کھڑے ہو کر سلام پڑھنے کے عمل کو بہت اہتمام سے کرتے ہیں، اپنے عمل کو قرآن وحدیث میں تلاش کرنے کی کوشش ضرور کرتے ہیں، لیکن صحیح بات یہی ہے کہ قرآن وحدیث سے اس کا کوئی ثبوت پیش کرنا صرف اپنی ذات کو مطمئن کرنے کے مترادف ہے۔ اس کی واضح دلیل یہ ہے کہ صحابہ، تابعین اور تبع تابعین کے دور میں بلند آواز سے اجتماعی طور پر سلام پڑھنے کا ایک واقعہ بھی کتابوں میں مذکور نہیں ہے۔ اور اس عقیدہ کے ساتھ سلام پڑھنا کہ حضور اکرم ﷺ اس مجلس میں بنفس نفیس تشریف فرما ہیں، قرآن وحدیث کی تعلیمات کے بالکل خلاف ہے۔

جمہوریت کی حفاظت عوام کے ہاتھوں میں ہے

ازقلم: ڈاکٹر سید ابوذر کمال الدین

اگر آپ دنیا کے ملکوں پر نظر ڈالیں تو آج اکیسویں صدی میں بھی دنیا کے تقریباً دو تہائی ملکوں میں کسی نہ کسی نوعیت کا جبری نظام ہے۔ کہیں بادشاہت ہے تو کہیں آمریت ہے، تو کہیں فوجی ڈکٹیٹرشپ ہے، کہیں مطلق العنان حکومت ہے تو کہیں نسلی حکومت ہے، جہاں عوام کی شخصی آزادی کا کوئی تصور نہیں ہے۔ روسی ادیب سولی زٹ سن نے جب روس کے جبری کمیونسٹ نظام سے بھاگ کر امریکہ میں پناہ لی تو اس نے کینسر وارڈ کے نام سے ایک کتاب لکھی جس پر اس کو بعد میں نوبل پرائز بھی ملا۔ اس کتاب میں اس نے ایک لطیفہ لکھا ہے۔ ایک کتا کسی طرح ایسٹ جرمنی سے برلن کی دیوار پار کرویسٹ جرمنی آیا تو مغربی جرمنی کے کتے اور کتیوں نے اس کا زوردار استقبال کیا۔ اس کے سامنے ہر طرح کا کھانا پیش کیا گیا۔ اس نے کہا اس کی ضرورت نہیں ہے۔ تو اس سے پوچھا گیا کہ وہ اپنی جنسی خواہش کی تکمیل کے لیے آیا ہے؟ اس کتے نے کہا اس کی کوئی حاجت نہیں ہے۔ یہ ساری چیزیں ہمارے علاقے میں پوری طرح مہیا ہیں۔ پھر کتوں نے دریافت کیا کہ اتنا مشکل جھیل کر اور اپنی جان جوکھم میں ڈال کر اس پار آنے کی وجہ کیا ہے؟ تو کتے نے جواب دیا: only to bark۔ ایسٹ جرمنی میں اس کو بھونکنے کی اجازت نہیں تھی، اس لیے وہ جان جوکھم میں ڈال کر محض بھونکنے کے لیے ویسٹ جرمنی آیا ہے۔ یہ ایک لطیفہ ہے مگر جن ملکوں میں مطلق العنانیت ہے وہاں کے عوام کی ذہنی حالت کی غماز ہے، جو انسان ہوتے ہوئے بھی جانوروں کی سی زندگی گزار رہے ہیں اور انہیں بولنے کی اجازت نہیں ہے۔ زبان کھولنے کا مطلب عقوبت خانہ ہے۔ اللہ نے انسان کو علم، عقل، ذہن، زبان، آنکھ، کان، دل اور دماغ عطا کیے ہیں اور اسے قوت گویائی بخشی ہے۔ یہی قوت گویائی انسان کو جانور سے الگ کرکے ایک باشعور اور مہذب انسان بناتی ہے۔ مگر کوئی مطلق العنان حکومت کسی انسان سے اس کی قوت گویائی چھین لے اور اس کے بولنے کی آزادی سلب کرلے تو اس سے زیادہ ظالم حکومت کوئی نہیں ہوسکتی ہے، چاہے اس کے عوض وہ اسے سونے کا نوالہ کھلائے یا پھل پھول سے نوازے۔ جیل میں بھی کسی کو بھوکا ننگا نہیں رکھا جاتا مگر اس کی اپنی مرضی سے کچھ بولنے، کچھ کرنے اور کہیں آنے جانے سے روک دیا جاتا ہے۔ فالی نیرمن بھارت کے بہت مشہور وکیل ہیں، وہ قانون اور کنسٹی ٹیوشن کے اتنے بڑے عالم ہیں کہ ان کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ بولتے ہیں تو جج صاحبان ان کی قانونی نکتہ دانیوں کو بہت غور سے سنتے ہیں۔ انھوں نے ایک عالمی سیمینار میں جو غالباً ملیشیا میں ہو رہا تھا، اس میں اظہار رائے کی آزادی پر بڑی پرمغز اور عالمانہ تقریر کی۔ ملیشیا کے وزیر اعظم ماتیر محمد اس سیمینار کی صدارت کر رہے تھے اور انھوں نے کہا کہ ہمارے یہاں پوری طرح آزادیٔ اظہار رائے ہے اور یہ سیمینار اس کی دلیل ہے۔ فالی نیرمن نے ان کو ٹوکتے ہوئے کہا کہ میں freedom of speech کی بات نہیں کر رہا تھا میں freedom after speech کی بات کر رہا تھا۔ یہ سن کر پورا ہال قہقہہ زار ہوگیا اور وزیر اعظم صاحب بغل جھانکنے لگے۔ جب بولنا جہاد ہو جائے تو آپ سمجھ سکتے ہیں کہ وہ حکومت کیسی ہوگی؟ بھارت ان ملکوں میں سے ہے جہاں جمہوریت ہے اور جمہوری قدریں اور ادارے مضبوط ہیں۔ بھارت میں جب بھی ڈکٹیٹرشپ اور فسطائیت کا غلبہ پیدا ہونے کے خطرات نمایاں ہونے لگتے ہیں تو لوگوں نے مضبوط سے مضبوط حکومت کو اکھاڑ پھینک دیا ہے۔ بھارت کا عام شہری اور عام الیکٹوریٹ اس معاملہ میں بہت حساس ہے۔ بھارت اس وقت اپنی قومی تاریخ کے ایک مشکل دور سے گزر رہا ہے۔ جمہوریت، شخصی آزادی، اظہار رائے، انسانی حقوق، اقلیتوں اور کمزوروں کے حقوق جمہوری اقدار اور جمہوری اداروں کو کچھ مٹھی بھر لوگ یا تو اغوا کر چکے ہیں یا کرنا چاہتے ہیں۔ حکمرانوں کا مزاج ہمیشہ ایک جیسا ہوتا ہے اور وہ زیادہ سے زیادہ اختیار اپنے ہاتھ میں رکھنا چاہتے ہیں۔

جمہوریت کے بارے میں لاکھ ٹکے کی ایک بات یہ ہے کہ Democracy is best defended by its citizens یعنی جمہوریت کی حفاظت سب سے بہتر طور پر عوام کرتی ہے۔ جمہوریت بھی اور طرز حکمرانی کی طرح خامیوں سے پاک نہیں ہے، اور اس کو ڈکٹیٹرشپ میں تبدیل ہونے میں کوئی دیر نہیں لگے گی۔ ایسے کسی خطرے سے ملک کو اور جمہوریت کو بچانے کا دو ہی طریقے ہیں۔

(۱) کبھی کسی پارٹی یا گٹھ بندھن کو اتنی بھاری اکثریت سے نہ جتایا جائے کہ وہ حکومت آئین اور جمہوری قدروں اور اداروں کو پامال کرنے میں من مانی شروع کردے۔ جمہوریت کی بقا کے لیے اپوزیشن کا مضبوط ہونا بہت ضروری ہے۔

(۲) ہر پانچ سال پر الیکشن ہوتا ہے تو ایک حکومت یا گٹھ بندھن، دوبارہ لگاتار اقتدار میں نہ آئے بلکہ باری باری سے پارٹیاں حکومت میں آئیں۔ اس سے حکومت عوام کے حق میں زیادہ مستعدی سے کام کرے گی۔ سیاسی دھونس دھاندلی کا امکان کم ہوگا۔ کرپشن میں کمی آئے گی اور پارٹی مونوپولی پر قدغن لگے گی۔

اگر ہر پانچ سال پر ریاست اور مرکزی حکومت بدلتی رہے تو جمہوریت اور جمہوری اداروں کو مضبوطی حاصل ہوگی اور کوئی حکمراں آئین کو بدلنے اور جمہوریت کی جڑوں کو کھوکھلا کرنے کی جرأت نہیں کرے گا۔ مثل مشہور ہے جب دھوبی پر دھوبی بنتا ہے تو گدری کی بھی صابن سے دھلائی ہوتی ہے۔ Fair Competition & Free اور Fair & Free Election جمہوریت کے تحفظ کی ضمانت ہے۔

افغانستان میں خواتین کو ذہنی صحت کا خطرہ لاحق ہے: اقوام متحد

کابل۔ 22 ستمبر۔ ایم این این۔ افغان خواتین کی ذہنی صحت، جو دو سال قبل اقتدار سنبھالنے کے بعد سے طالبان کی طرف سے مسلط کیے گئے سخت اقدامات کا شکار ہیں، ملک بھر میں بگڑ رہی ہے۔ یہ بات منگل کو جاری کی گئی اقوام متحدہ کی تین ایجنسیوں کی مشترکہ رپورٹ میں سامنے آئی۔ تقریباً 70 فیصد نے رپورٹ کیا کہ اپریل اور جون کے درمیان اضطراب، تنہائی اور افسردگی کے احساسات میں نمایاں طور پر بدتر اضافہ ہوا ہے، جو کہ گذشتہ سہ ماہی میں 57 فیصد سے زیادہ ہے۔ اقوام متحدہ کی خواتین، بین الاقوامی ادارہ برائے مہاجرت اور افغانستان میں اقوام متحدہ کے امدادی مشن کی رپورٹ کے مطابق افغان خواتین کا آن لائن، ذاتی طور پر اور گروپ مشاورت کے ساتھ ساتھ انفرادی ٹیلی سروس کے ذریعے انٹرویو کیا گیا۔ افغانستان کے 34 میں سے 22 صوبوں میں مجموعی طور پر 592 افغان خواتین نے حصہ لیا۔ طالبان نے 2021 میں اقتدار سنبھالنے کے بعد جب امریکی اور نیٹو افواج دو دہائیوں کی جنگ کے بعد ملک سے انخلاء کر رہی تھیں، 1990 کی دہائی میں اقتدار میں اپنے سابقہ دور کے مقابلے میں زیادہ معتدل حکمرانی کا وعدہ کیا۔ لیکن انہوں نے اس کے بجائے سخت اقدامات نافذ کیے ہیں، جن میں سے اکثر خواتین کو نشانہ بناتے ہیں۔ انہوں نے خواتین کو عوامی زندگی اور کام کے زیادہ تر شعبوں سے روک دیا ہے اور چھٹی جماعت سے آگے لڑکیوں کے سکول جانے پر پابندی لگا دی ہے۔ انہوں نے افغان خواتین کو مقامی اور غیر سرکاری اداروں میں کام کرنے سے منع کر رکھا ہے۔ اس پابندی کو اپریل میں اقوام متحدہ کے ملازمین پر بڑھا دیا گیا تھا۔ بین الاقوامی تنظیموں کی جانب سے کمیونٹی کی بنیاد پر تعلیم پر پابندی لگنے کے ساتھ ہی تعلیم حاصل کرنے کے مواقع کم ہوتے چلے گئے اور ڈی فیکٹو حکام کی جانب سے گھریلو تعلیم کے اقدامات کو باقاعدگی سے بند کر دیا گیا - یہ اصطلاح اقوام متحدہ کی جانب سے طالبان حکومت کے لیے استعمال کی گئی تھی۔ افغانستان دنیا کا واحد ملک ہے جہاں خواتین کی تعلیم پر پابندیاں ہیں اور افغان خواتین اور بچوں کے حقوق نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے ایجنڈے میں شامل ہیں۔ منگل کو اس رپورٹ پر تبصرہ کرنے کے لیے طالبان کے ترجمان فوری طور پر دستیاب نہیں تھے، لیکن ماضی میں طالبان حکام نے خواتین اور لڑکیوں کے حوالے سے اپنی پالیسیوں کی حمایت کے لیے شریعت، یا اسلامی، قانون کا حوالہ دیا ہے۔ گزشتہ ماہ، طالبان کی وزارت برائے نائب اور فضیلت کے ترجمان، محمد صادق عاکف نے کہا تھا کہ اگر مرد عوام میں اپنے بے نقاب چہرے دیکھ سکتے ہیں تو خواتین کی قدر و قیمت ختم ہو جاتی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ اپریل اور جون 2023 کے درمیان 81 فیصد خواتین نے مقامی طالبان حکام کے ساتھ ان کے لیے اہم مسائل پر بالکل بھی مشغول نہیں کیا تھا۔

چین کے بڑے پراپرٹی ڈویلپرز کو تقریباً 3 بلین امریکی ڈالر کے غیر ملکی کرنسی کے نقصانات کا سامنا

بیجنگ۔ 21 ستمبر۔ ایم این این۔ چین کی معروف رئیل اسٹیٹ فرموں نے اس سال کی پہلی ششماہی میں تقریباً 3 بلین امریکی ڈالر کے زرمبادلہ کے نقصان کی اطلاع دی ہے، جس کی بنیادی وجہ امریکی ڈالر کے مقابلے یوآن کی قدر میں کمی ہے۔ نکی ایشیا کے مطابق، اس نے اپنے بڑھتے ہوئے قرضوں کی ادائیگی کے لیے فنڈز پیدا کرنے میں ان کے چیلنجوں کو اور بڑھا دیا ہے۔ نکی ایشیا کی تحقیق کے مطابق، 2020 میں کووڈ کریک ڈاؤن سے پہلے 2020 میں سرفہرست چینی ڈویلپرز میں سے 30 میں سے 24 کا مجموعی غیر ملکی زرمبادلہ نقصان اس سال کے پہلے چھ ماہ کے لیے 21.25 بلین یوآن (2.75 بلین امریکی ڈالر) تھا۔ زرمبادلہ کے نقصانات صرف کاغذ پر ہیں اور اصل نقصان یا فائدہ متعلقہ مقررہ تاریخوں کی شرح مبادلہ پر منحصر ہے۔ لیکن یہ اعداد و شمار پریشان کن پراپرٹی ڈویلپرز کے غیر ملکی کرنسی سے منسلک قرضوں کے ساتھ منسلک شرح مبادلہ کے خطرات کا اندازہ لگانے کے طور پر کام کرتے ہیں، خاص طور پر جب یوآن 8 ستمبر کو ڈالر کے مقابلے میں 16 سال کی کم ترین سطح پر آ گیا۔ ہیریو یوآن کی قدر میں کمی کو پیپلز بینک آف چائنا کی جانب سے ریزرو ضروریات کے تناسب اور شرح سود میں کٹوتیوں کی وجہ سے بڑھتی ہوئی لیکویڈیٹی کے نتیجے کے طور پر دیکھتا ہے، جو کہ رئیل اسٹیٹ سیکٹر سے دباؤ کا شکار ہے۔ انہوں نے کہا، "چین میں اب منفی پورٹ فولیو کے بہاؤ کے ساتھ، دونوں نے یوآن کو کمزور کیا ہے۔" کمزور یوآن کو پریشان حال ڈویلپرز کی مدد کے ضمنی پروڈکٹ کے طور پر دیکھا جاتا ہے، لیکن یہ بظاہر ان لوگوں کے لیے مالی بوجھ میں اضافہ کر رہا ہے جو ڈالر کے قرضوں کا شکار ہیں۔ جب کہ یانگو گروپ کو گزشتہ ماہ شینزین اسٹاک ایکسچینج سے ڈی لسٹ کرنے پر مجبور کیا گیا تھا اور ہانگ کانگ میں درج سی آئی ایف آئی ہولڈنگز گروپ 31 اگست کی آخری تاریخ تک اپنی وسط سال کی آمدنی کی رپورٹ کا اعلان کرنے میں ناکام رہا، چار کمپنیوں نے واضح طور پر انکشاف نہیں کیا اور کچھ نے کہا کہ اس طرح کے نقصانات میں شامل ہیں۔ نکی ایشیا کے مطابق یوآن کی قدر میں کمی سے اصل نقصان زیادہ ہوسکتا ہے۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

عہد میلاد پر "محمدؐ سب کیلئے" مہم کے موقع پر علمائے کرام اور معززین کی خرافات سے بچنے کی اپیل

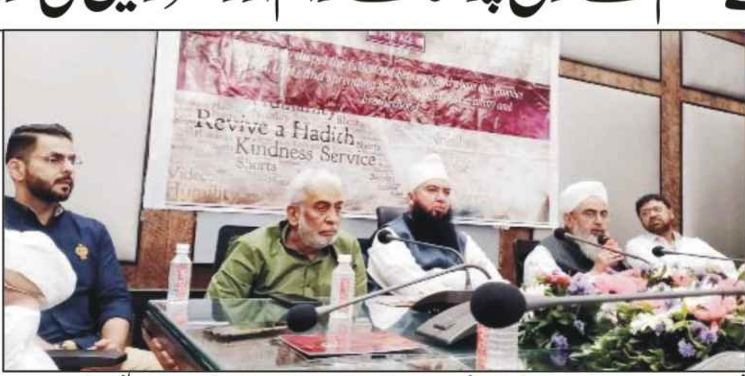

ممبئی: 22 /ستمبر (ایجنسیز) عید میلاد النبیؐ کے موقع پر "محمد ﷺ سب کیلئے" مہم کے دوران آج شام جنوبی ممبئی میں اسلام جمخانہ میں علمائے کرام اور معززین نے مکمل تعاون کا یقین دلایا اور مسلمانوں سے اپیل کی کہ غیر مسلم بھائیوں کو اسلامی تعلیمات اور سیرت النبی سے مطلع کیا جائے اور اس میں خاطر خواہ کامیابی حاصل ہوئی ہے۔اس موقع پر مولانا حضرت معین الدین اشرف مثنیٰ میاں نے کہا کہ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس موقع پر نکالے جانے والے جلوسوں میں مکمل طور پر خرافات کو ختم کرنا اور اس مہم کو سختی سے نافذ کیا جائے گا۔انہوں نے واضح طور پر کہا کہ محکمہ پولیس اور انتظامیہ کو بتایا گیا ہے کہ ڈی جے بجانے اور ناچ گانے کا تعلق اسلام سے نہیں ہے اور پولیس اگر چاہے تو قانونی طور پر اپنا کام کر سکتی ہے۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ علمائے کرام ممبر سے اتر کر عام لوگوں میں آئیں اور نوجوانوں کو مسجد کی جانب راغب کیا جائے۔تاکہ نمازیں قائم کریں اور معاشرے کو خرافات سے پاک کیا جائے۔دعوت اسلامی کے سربراہ مولانا شاکرنوری نے سیرت النبی پر مفصل خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایک انگریز مصنف نے برسوں تحقیقات کے بعد ایک کتاب لکھی، جس میں سو شخصیات کو شامل کیا گیا اور آپ ص کو پہلا نمبر دیا گیا ہے اور کہا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے بہتر کوئی دوسرا نہیں یہ سب سے بہتر اور سب سے اول پوزیشن پر ہیں۔تو اس کتاب کے شائع ہونے کے بعد لوگوں نے اس سے سوال پوچھا تو مائیکل ہارٹ نے جواب میں کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک موقع پر ایک شخص کو کھیل کود کے دوران اپنے بچے کو آواز دینے کو نمبر ون پہ رکھا اس نے کہا ایک واقعہ ان کی زندگی کا ایسا مجھے متاثر کیا کہ اس واقعہ کی بنیاد پر انہیں اول الذکر رکھا کیونکہ حضور نے ایک باپ کو اپنے بیٹے کو پکارنے سے روک دیا کہ کسی یتیم کا دل نہ ٹوٹ جائے۔انہوں نے کہا کہ" بس یہی ایک واقعہ ایسا ہے جس واقعہ نے مجھے مجبور کیا کہ میں حضور کو فرسٹ پوزیشن پر رکھوں۔" مولانا شاکرنوری نے کہا کہ ہمارا فرض ہے کہ ہم حضور کی اطاعت کریں اور عمل بھی کریں۔یوسف ابراہانی صدر اسلام جمخانہ نے کہا کہ عید میلاد النبی کے جلوس اور جلسوں میں بہت ساری ایسی خرافات ہیں جس کو بند کرنا بہت ضروری ہے کہ اس کو اس کا ڈائریکٹ اثر سماج پر پڑتا ہے۔ابتداء میں سوشل ورکر سعید خان نے مذکورہ مہم کے مقاصد واغراض کو پیش کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال سے اس مہم کا آغاز کیا گیا اور اس کے کئی مقاصد رہے ہیں، کیونکہ ایک سروے عام طور پر اعلیٰ تعلیمی اداروں میں کرایا گیا کہ طلباء نے آپ ص کو محض ایک "دھرم گرو" سے زیادہ نہیں جانا اور انہیں جب سیرت رسول سے آگاہ کیا گیا تو اس موقع پر محسوس ہوا کہ ہم اپنے نبی سے اتنی محبت کرتے ہیں لیکن یہ شکایتیں عام تھیں اور کہا کا نے لگا کہ اتنے سالوں بعد کیوں اس مقصد کو آگے لایا گیا۔سعید خان نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن میں بچوں کے درمیان سیرت پر مقابلے منعقد کیے گئے ہیں اور پینل میں جج غیر مسلم عملے کو مقرر رکھا گیا، تاکہ وہ اس بہانے سیرت رسول اللہ سن لیں تو بڑی تعداد میں ٹیچرز اور افیسرز نے شرکت کی۔اسی طرح پہلی بار اسلامی اور قرآنی کتابت کی نمائش منعقد کی گئی اور امسال ماہم کی مخدوم شاہ درگاہ کے احاطے میں رکھی گئی اور 22 ستمبر کو دن بھر کے لیے رکھا گیا ہے۔مذکورہ نمائش میں مہاراشٹر بھر سے خطاط تشریف لائیں گے۔جبکہ امسال نعتیہ شاعرہ 23 تاریخ کو رنگ ہال میرا روڈ میں رکھا گیا ہے۔جس میں غیر مسلم شعراء شریک ہوئے۔سعید خان نے کہا کہ ہیومن چین 26 تاریخ کو بنائی جائے گی اور مغربی مضافات میں باندرہ اور جوگیشوری اور گورے گاؤں کے درمیان مختلف مقامات طلباء کو کھڑے رکھا جائے گا اور ان کے ہاتھوں میں حدیثوں کے ڈسپلے لے کے دو گھنٹہ کھڑے رہیں گے۔میلاد النبی کے موقع پر پہلی بار ممبئی شہر میں صاف صفائی کرنے والوں اور گٹروں اور نالیوں کو صاف کرنے والے ملازمین کو کھانا کھلایا جائے گا۔ان کو تحفے دیں گے اور مسجدیں کھولی گئیں، اور غیر مسلم کا دورہ کرایا گیا۔مستقبل میں بڑے پیمانے پر اس مہم کو چلایا جائے گا۔

شعبہ اردو، مانو میں افسانچوں کے مجموعے "غول" کے اجرا کی تقریب

پروفیسر سید عین الحسن، پروفیسر اسلم جمشید پوری ودیگر کا خطاب

حیدرآباد، 22 ستمبر (پریس نوٹ) "ڈاکٹر رقیہ جمال نے اپنے افسانچوں کے موضوعات اپنے ماحول اور معاشرے سے لیے ہیں اور موجودہ عہد کے سلگتے مسائل کو فنکارانہ انداز میں پیش کیا ہے۔ان کے افسانچوں میں زندگی کا ہر پہلو ملتا ہے۔انہوں نے انسانی زندگی کے علاوہ حیوانات کی زندگی کو بھی موثر ڈھنگ سے پیش کیا ہے۔ان کے افسانچے غور وفکر کی دعوت دیتے ہیں" ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کل شعبہ اردو، مانو اور شعبہ اردو چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی، میرٹھ کی جانب سے مشترکہ طور پر منعقدہ افسانچوں کے مجموعے "غول" کے اجرا کے موقعے پر کیا۔انہوں نے رقیہ جمال کو ان کے پہلے مجموعے کی اشاعت پر مبارکباد دیتے ہوئے مزید کہا کہ وقت کے ساتھ ساتھ زندگی اور ادب میں تبدیلیاں آتی رہتی ہیں۔یہی وجہ ہے کہ داستانوں کے بعد ناول، ناول کے بعد افسانے اور اب افسانچے لکھے جارہے ہیں۔جلسے کی مہمان خصوصی پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات نے کہا کہ رقیہ جمال کا تعلق اڈیشا سے ہے جو اردو کا کوئی روایتی مسکن نہیں ہے۔ایک غیر اردو داں علاقے میں رہ کر وہ اردو کی خدمت کر رہی ہیں اور اپنے افسانچوں اور اڑیا ادب کا اردو میں ترجمہ کر کے ہمیں استفادہ کا موقع دے رہی ہیں۔ا ±ن کے افسانچوں میں سماج ومعاشرہ کی پیچیدگی اور حقیقت نظر آتی ہے۔دوسرے مہمان خصوصی پروفیسر اسلم جمشید پوری، صدر شعبہ اردو، چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی، میرٹھ نے کہا کہ مانو کے شعبہ اردو نے اتنے قلیل عرصے میں ملک کے اردو شعبوں میں اپنا نمایاں اور انفرادی مقام حاصل کیا ہے۔یہاں کے طلبہ اور اساتذہ اپنی صلاحیت وقابلیت کی بنا پر ہر جگہ اپنی چھاپ چھوڑنے میں کامیاب رہے ہیں۔انہوں نے رقیہ جمال کے افسانچوں کا تنقیدی جائزہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ رقیہ جمال ان نئی افسانچہ نگاروں میں شامل ہیں جنہوں نے اتنی کم عمری میں اچھے افسانچے لکھ کر قارئین کو چونکایا ہے۔رقیہ جمال نے اپنی کتاب کی بہ حسن وخوبی رسم اجرا پر تمام مہمانان بالخصوص چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی اور شعبہ اردو مانو کا شکریہ ادا کیا۔ابتدا میں صدر شعبہ اردو پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی نے تمام مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور شیخ الجامعہ کا شکریہ ادا کیا کہ وہ شعبے کی ترقی کے لیے ہمہ وقت کوشاں رہتے ہیں۔انہوں نے ڈاکٹر رقیہ جمال کو افسانچوں کو مجموعہ کی اشاعت کے لیے مبارک باد پیش کی۔پروفیسر مسرت جہاں، استاد شعبہ اردو، مانو نے رقیہ جمال کے افسانچوں کی نمایاں خصوصیات سے واقف کراتے ہوئے کہا کہ یہ افسانچے ہماری روزمرہ زندگی سے تعلق رکھنے والے موضوعات ومسائل کا احاطہ کرتے ہیں۔معروف فکشن نگار محترمہ قمر جمالی طبیعت کی خرابی کی وجہ سے جلسے میں شریک نہ ہوسکیں لیکن انہوں نے اپنا مضمون ارسال کیا جس میں رقیہ جمال کے افسانچوں کا نہایت باریک بینی سے جائزہ لیا گیا ہے۔تقریب رسم اجرا میں ڈاکٹر کہکشاں لطیف، ڈاکٹر ظفر گلزار اور ڈاکٹر ارشاد سیانوی نے بھی مجموعے "غول" پر تنقیدی مقالے پیش کیے۔اس موقعے پر ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، ڈائرکٹر مرکز مطالعات اردو ثقافت پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، ڈپٹی ڈائرکٹر ڈاکٹر احمد خان، صدر شعبہ ترجمہ ڈاکٹر سید محمود کاظمی، نظامت ترجمہ واشاعت کے ڈاکٹر اسلم پرویز، شعبہ اردو، یونیورسٹی آف حیدرآباد کے اساتذہ ڈاکٹر عبدالرب منظر اور ڈاکٹر محمد کاشف، شعبہ اردو مانو کے اساتذہ ڈاکٹر بی بی رضا خاتون، ڈاکٹر ابو شہیم خان، ڈاکٹر محمد اختر، ڈاکٹر جابر حمزہ، ڈاکٹر بدر سلطانہ کے علاوہ طلبہ وطالبات کی کثیر تعداد موجود تھی۔ڈاکٹر شاداب علیم استاد شعبہ اردو میرٹھ یونیورسٹی نے نظامت کی۔جلسے کا آغاز ایم اے اردو کے متعلم محمد عبدالواجد کی قراتِ کلام پاک سے ہوا۔ڈاکٹر فیروز عالم، اسوسیٹ پروفیسر، شعبہ اردو، مانو کے اظہار تشکر پر تقریب کا اختتام عمل میں آیا۔

تاجک صدر نے افغانستان میں جامع حکومت پر زور دیا

نیویارک۔22 ستمبر۔ایم این این۔تاجکستان کے صدر امام علی رحمان نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 78 ویں اجلاس کی جنرل ڈیبیٹ میں، انٹرا افغان ڈائیلاگ اور افغانستان میں ایک جامع حکومت کے قیام کی ضرورت پر زور دیا۔بحث سے خطاب کرتے ہوئے امام علی رحمان نے کہا کہ تاجکستان کے حکام نے گزشتہ دو سالوں میں افغانستان کے ساتھ سرحد پر 10 ٹن سے زیادہ منشیات پکڑی ہیں۔تاجکستان کے صدر نے بھی افغانستان میں انسانی ہمدردی کی صورتحال کے حوالے سے اپنے تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تاجکستان انسانی امداد کی فراہمی جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہے، اور انھوں نے عالمی برادری سے اس کی پیروی کرنے کی اپیل کی۔انہوں نے کہا کہ افغانستان میں دیرپا امن اور استحکام کے حصول کے لیے انٹرا افغان ڈائیلاگ کا قیام اور حقیقی معنوں میں ایک جامع حکومت کا قیام بہت ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ منشیات کی بڑھتی ہوئی سمگلنگ کے تناظر میں، تاجکستان کے حکام نے گزشتہ دو سالوں میں افغانستان کے ساتھ سرحد پر 10 ٹن سے زیادہ منشیات ضبط کیں۔اس خطرے سے نمٹنے کے علاوہ، تاجکستان اپنی قومی حکمت عملی کے فریم ورک کے اندر دہشت گردی اور پرتشدد انتہا پسندی کا مقابلہ بھی جاری رکھے ہوئے ہے۔قازق صدر قاسم جومارت توکایف نے بحث کے دوران الماتی میں وسطی ایشیا اور افغانستان کے لیے پائیدار ترقی کے اہداف کے لیے اقوام متحدہ کے علاقائی مرکز کے قیام کے قازقستان کے اقدام کا اعادہ کیا۔بین الاقوامی برادری کے "مربوط اور آزاد" حصے کے طور پر وسطی ایشیا کی بڑھتی ہوئی اہمیت کے بارے میں بات کرتے ہوئے، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ علاقائی ایجنڈے میں افغانستان بھی شامل ہے، جسے ایک مستحکم، خوشحال ریاست اور ایک قابل اعتماد تجارتی شراکت دار بننا چاہیے۔کرغزستان کے صدر، صدر جاپاروف نے کہا" ،اس کے بعد انہوں نے بین الاقوامی برادری کی ضرورت پر زور دیا کہ وہ یہ تسلیم کرے کہ افغانستان کے لوگ اہم مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں، جو وہاں کی صورت حال پر مربوط عالمی موقف کے فقدان کی وجہ سے بڑھ گئی ہے۔" دریں اثنا، افغانستان میں امریکی مشن کی چارج ڈی افیئرز، کیرن ڈیکر نے ایکس پر کہا کہ انہوں نے دوحہ میں "طالبان وفد" سے ملاقات کی اور "انسداد منشیات، جو کہ باہمی تشویش کا ایک علاقہ ہے" پر تکنیکی بات چیت کی۔اس دوران افغان عوام، اور خاتمے، پابندی، نشے کے علاج، اور متبادل ذریعہ معاش پر تبادلہ خیال کیا۔اس دوران، دوحہ میں امارت اسلامیہ کے سیاسی دفتر کے سربراہ، سہیل شاہین نے کہا کہ انہوں نے اور کابل سے انسداد منشیات کی ایک ٹیم نے "افغانستان میں برطانیہ کے ناظم الامور مسٹر رابرٹ سی ڈکسن سے تعمیری علیحدہ ملاقاتیں کیں۔امارت اسلامیہ نے بارہا کہا ہے کہ ایک جامع حکومت کی تشکیل ملک کے اندرونی مسائل میں سے ایک ہے، اور اس نے ملک میں منشیات کی کاشت اور اسمگلنگ کو روکنے کا عہد بھی کیا ہے۔

رہبر تابانی کا سانحہء ارتحال اردو ادب کا بڑا نقصان

تعزیتی نشست میں نادم بارہ بنکوی کا اظہار خیال

بارہ بنکی (ابوشحمہ انصاری) مرحوم رہبر تابانی نہ فقط ایک ذی علم انسان تھے بلکہ اچھے ٹیچر بھی تھے۔اور اردو شعر وشاعری میں موصوف نمایاں کردار کے حامل تھے۔بارہ بنکی ضلع ہی نہیں خطہء اودھ میں حضرت عزیز بارہ بنکوی کے بعد رہبر تابانی ہی کی ایک ایسی شخصیت تھی جو تمام شعراء کو اپنی ذات میں ضم کئے ہوئے ایک انجمن کی طرح تھی۔سن دو ہزار کے بعد ویسے تو بارہ بنکی ضلع و اطراف میں کئی استاذ شاعر گزرے مگر جو فنکارانہ صلاحیت اور فن عروض پر عبور حضرت رہبر تابانی کو حاصل تھا وہ دیگر کو نہیں۔یہی وجہ تھی کہ مرحوم حضرتِ عزیز بارہ بنکوی نے نوے کی دہائی میں ہی رہبر تابانی کو اپنا قائم مقام بطور استاذ الشعراء بنا دیا تھا۔رہبر تابانی دریا آبادی اچھے استاذ کے ساتھ دین دار اور منکسر المزاج، نہایت سنجیدہ با اخلاق وملنسار انسان تھے۔موصوف اوصافِ حمیدہ کی وجہ سے خطہء اودھ کے شعراء میں قابل قدر و مقبول ترین شخصیت کے حامل تھے۔ان کے سانحہء ارتحال سے پورے خطہء اودھ میں اردو ادب کا بڑا نقصان ہوا ہے۔اللہ ان کی بال بال مغفرت فرمائے اور غریق رحمت کرے۔مذکورہ خیالات کا اظہار کرتے ہوئے آج رہبر تابانی دریابادی کی تعزیت میں منعقد تعزیتی نشست میں بزم شعر وادب یوپی کے روحِ رواں شاعر نادم بارہ بنکوی نے یہ باتیں کہیں۔ماسٹر عبدالحفیظ صدیقی کی رہائش گاہ پر صورت گنج میں بعد نماز جمعہ منعقد تعزیتی نشست کی نظامت کرتے ہوئے صاحب خانہ عبدالحفیظ صدیقی نے بھی مرحوم رہبر تابانی کے تعلق سے اپنے رنج وغم کا اظہار کیا۔بیسک اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن اتر پردیش کے ریاستی صدر ایم آئی نادم بارہ بنکوی کی زیرِ صدارت منعقد اس تعزیتی نشست میں بالخصوص ماسٹر اعجاز الدین، ماسٹر معین الدین قاسمی، ماسٹر سید نذیر الحسن کانپوری۔ماسٹر محمد شریف محمود آباد سیتاپور، مولانا ماسٹر اعجاز احمد قاسمی کے علاوہ دیگر ہندو ومسلم ٹیچرس نے بھی شرکت کی۔اس موقع پر دعائے مغفرت اور ایصالِ ثواب کے ساتھ نشست کا اختتام ہوا۔

پاکستان نے دو ماہ میں 374.98 بلین روپے کی غذائی اشیاء درآمدکیں

اسلام آباد۔22 ستمبر۔ایم این ای۔پاکستان بیورو آف سٹیٹسٹکس (پی بی ایس) کے اشتراک کردہ اعداد وشمار کے حوالے سے ذرائع ابلاغ نے آج بتایا کہ پاکستان نے جاری مالی سال 2023-24 کے پہلے دو مہینوں میں 378.98 بلین پاکستانی روپے مالیت کی غذائی اشیاء درآمد کیں۔پی بی ایس کے اعداد وشمار کا حوالہ دیتے ہوئے، اے آر وائی نیوز نے رپورٹ کیا کہ پاکستانیوں نے دو ماہ میں 31.64 بلین روپے مالیت کی چائے درآمد کی جو گزشتہ سال اسی عرصے کے دوران 20.23 بلین روپے کی درآمدات کے مقابلے میں تھی۔مزید برآں، ملک نے دو ماہ کے دوران 158.7 بلین روپے کا پام آئل اور 13.56 بلین روپے کا سویابین آئل بھی درآمد کیا، اس کے علاوہ پاکستان کی جانب سے رواں مالی سال کے پہلے دو ماہ کے دوران 48.25 ارب روپے کی دالیں بھی درآمد کی گئیں۔اس دوران 2 ارب روپے سے زائد مالیت کے ڈرائی فروٹ بھی درآمد کیے گئے۔

غالب انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام 'غالب کے تین اہم معاصرین

صہبائی آزردہ اور شیفتہ' کے موضوع پر دو روزہ قومی سمینار آج

غالب انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام دو روزہ قومی سمینار کا آج سے آغاز ہو رہا ہے۔غالب انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر ادریس احمد نے اطلاع دی کہ غالب کے تین اہم معاصرین صہبائی، آزردہ اور شیفتہ کی شخصیت اردو اور فارسی ادب کے تعلق سے نہایت اہمیت کی حامل ہے۔غالب انسٹی ٹیوٹ، غالب اور عہد غالب سے متعلق سمینار کا انعقاد کرتا رہتا ہے لیکن ان تین اہم شخصیات پر اب تک باضابطہ کوئی سمینار نہیں ہوا تھا۔لہٰذا یہاں کی سمینار سب کمیٹی نے فیصلہ لیا کہ اس مرتبہ ان تین شخصیات پر دو روزہ قومی سمینار کا انعقاد کیا جائے۔23 /ستمبر کو شام 6 / بجے ایوان غالب میں افتتاحی اجلاس ہوگا جس کا افتتاح جناب نوید مسعود صاحب فرمائیں گے اور صدارت غالب انسٹی ٹیوٹ کے سکریٹری پروفیسر صدیق الرحمٰن قدوائی کی ہوگی۔فارسی کی مشہور اسکالر پروفیسر آذرمی دخت صفوی کلیدی خطبہ پیش فرمائیں گی۔اس موقع پر ڈاکٹر فریدالدین فرید عصر، کلچرل کونسلر ایران، مہمان خصوصی ہوں گے۔دوسرے روز صبح 10 / بجے سے شام 5 / بجے تک مقالات پیش کیے جائیں گے۔جن مقالہ نگار حضرات کو مدعو کیا گیا ہے ان کے اسمائے گرامی اس طرح ہیں: پروفیسر شریف حسین قاسمی، پروفیسر عراق رضا زیدی، ڈاکٹر محمود فیاض ہاشمی، پروفیسر چندر شیکھر، پروفیسر علیم اشرف، پروفیسر احمد محفوظ، ڈاکٹر شمس بدایونی، پروفیسر عمر کمال الدین، پروفیسر اخلاق احمد آہن، ڈاکٹر کلیم اصغر، ڈاکٹر مشتاق تجاروی، ڈاکٹر واحد نظیر، ڈاکٹر قمر عالم، ڈاکٹر محمد مقیم، ڈاکٹر یاسر عباس اور ڈاکٹر محضر رضا۔اجلاس کے صدور پروفیسر عتیق اللہ، پروفیسر نجمہ رحمانی، پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین اور پروفیسر کوثر مظہری، اور ناظمِ اجلاس: ڈاکٹر سفینہ، ڈاکٹر علی احمد ادریسی، ڈاکٹر امیر حمزہ اور ڈاکٹر شاداب شمیم ہوں ہوں گے۔اس اہم اور دلچسپ موضوع کے سبب کثیر تعداد میں لوگوں کی آمد متوقع ہے۔

مانو ماڈل اسکول، حیدرآباد میں ایوننگ کالج کے آغاز کی تجویز

کتاب "شاہین اردو" کی رسم اجرا پر پروفیسر سید عین الحسن کا خطاب

حیدرآباد، 22 ستمبر (پریس نوٹ) "مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی عنقریب پرانے شہر حیدرآباد کے اردو طلبا کے لیے مانو ماڈل اسکول فلک نما میں ایوننگ کالج شروع کرنے جارہا ہے۔" پروفیسر سید الحسن، وائس چانسلر نے آج کتاب 'شاہین اردو' کی رسم اجراء انجام دیتے ہوئے اس کا انکشاف کیا۔انہوں نے کہا کہ شہر حیدرآباد کے اردو داں طبقے کی خدمت کے لیے اردو یونیورسٹی ہمہ تن سنجیدہ ہے اور تشنگان علم کے لیے مانو ماڈل اسکول میں ایوننگ میں بی اے کورس بہت جلد شروع کیا جائے گا۔قبل ازیں پروفیسر سید نجم الحسن، ڈین، المنائی امور نے کتاب کا تعارف پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ کتاب دو برس قبل منعقدہ سمینار "اردو یونیورسٹی سے تعلیم میری کامیابی کا راز" میں پیش کردہ مقالوں کا مجموعہ ہے جس کا مقصد اردو یونیورسٹی کے فارغین کی کامیابیوں کو پیش کرتے ہوئے طلبہ برادری کو اردو یونیورسٹی سے جوڑنا ہے۔پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I نے کہا کہ اردو یونیورسٹی کے فارغین کی کامیابیوں کو کتابی شکل میں پیش کرنا ایک خوش آئند اقدام ہے۔کتاب کے مرتب ڈاکٹر محمد مصطفےٰ علی سروی، اسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ ماس کمیونیکیشن اینڈ جرنلزم نے وائس چانسلر اور ڈین المونی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی فارغین کی آپ بیتیوں اور کامیابیوں کو کتاب کے ذریعے پیش کرنے کا مقصد اردو طلبا کی ہمت افزائی اور اردو یونیورسٹی کا تعارف پیش کرنا ہے۔صدر انجمن طلباء قدیم جناب اعجاز علی قریشی نے مانو کے تعاون سے اردو طلبا میں شعور بیداری کے پروگرام منعقد کرنے کا عزم ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ مانو ماڈل اسکول میں ایوننگ کالج کا آغاز پرانے شہر کے اردو داں طبقے بالخصوص نوجوانوں کے لیے ایک خوش آئند اقدام ہے۔جناب ایوب خان، جوائنٹ سکریٹری انجمن کے علاوہ شاہد بابا اور عدنان بھی اس موقع پر موجود تھے۔

پاکستان کے زیر قبضہ گلگت بلتستان میں اقلیتی شیعوں کا قتل عام کیا جارہا ہے: کشمیری کارکن

گلگت بلتستان۔22 ستمبر۔ایم این این۔ایک ممتاز سماجی وسیاسی کارکن جاوید احمد بیگ نے پاکستان میں شیعوں کو درپیش انسانی حقوق کی سنگین صورتحال کی طرف توجہ مبذول کرائی ہے، خاص طور پر گلگت بلتستان کے غیر قانونی طور پر مقبوضہ علاقے میں، جہاں ایک قابل ذکر شیعہ آبادی مقیم ہے۔ایک خصوصی انٹرویو میں، بیگ نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان میں شیعہ اس اقلیتی گروہ کے خلاف ریاست کی طرف سے غیر اعلانیہ کریک ڈاؤن کی وجہ سے مسلسل خوف کے سائے میں رہتے ہیں۔انہوں نے نشاندہی کی کہ سنی اکثریتی پاکستان میں کافی عرصے سے شیعوں کے ساتھ دوسرے درجے کے شہریوں جیسا سلوک کیا جاتا رہا ہے اور حال ہی میں صورتحال مزید خراب ہوئی ہے۔"گلگت اور بلتستان میں بہت سے لوگ مارے جاچکے ہیں۔ایک معروف مذہبی اسکالر، آغا باقر الحسین کو توہین مذہب کے جھوٹے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔وہ پاکستان کے توہین مذہب کے قوانین میں ترمیم کے خلاف آواز اٹھا رہے تھے جو اقلیتی برادری کے کسی بھی فرد کو سزا دینے کی اجازت دیتا ہے۔"اسی طرح، ایک نوجوان کارکن کو گرفتار کیا گیا، اسے سینٹرل جیل میں نظر بند کیا گیا، اور اس پر قومی سلامتی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔پاکستان کی حکومت گزشتہ 77 سالوں سے اقلیتوں کے ساتھ ایسا سلوک کر رہی ہے۔ہیومن رائٹس واچ کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے، بیگ نے انکشاف کیا کہ پاکستانی حکومت کی جانب سے شیعوں کو دبانے کے لیے غیر اعلانیہ کال کے نتیجے میں 1987 سے 2000 کے درمیان سنی شدت پسندوں کے ہاتھوں 4,000 شیعہ ہلاک ہوئے۔دی مسلم وائب کے مطابق پاکستان میں 1963 سے اب تک تقریباً 23,000 شیعوں کو قتل کیا جاچکا ہے۔بیگ نے مزید دلیل دی کہ پاکستان میں شیعوں کو ان کے بنیادی حقوق اور بنیادی سہولیات سے محروم رکھا جارہا ہے، جو بین الاقوامی معیارات سے بہت نیچے ہیں۔انہوں نے کہا کہ "لوگوں کے پاس انٹرنیٹ، سرکاری سہولیات یا اداروں تک رسائی نہیں ہے، اور وہ توہین رسالت کے بدنام زمانہ قوانین کے تحت جھوٹے طور پر پھنسائے بغیر اپنے تحفظات کا اظہار نہیں کر سکتے۔مزید برآں، گلگت بلتستان سے تعلق رکھنے والے ایک ممتاز شیعہ مسلم مذہبی رہنما، آغا باقر الحسین کو پولیس نے پاکستان کی قومی اسمبلی میں پاس ہونے والے ایک بل پر اعتراض کرنے پر گرفتار کرلیا، جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ یہ خطے میں شیعوں کے مفادات کے خلاف ہے۔یہ واقعہ الگ تھلگ نہیں ہے، کیونکہ جولائی 2021 میں گلگت بلتستان کے علاقے کھرمرگ میں پاکستانی سیکورٹی فورسز نے تین شیعہ نوجوانوں کو گرفتار کیا تھا، جن کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔اسی طرح، اکتوبر 2021 میں، پاکستانی فوج کے اہلکاروں پر استور، گلگت بلتستان میں ایک شیعہ لڑکی کے ساتھ زیادتی کا الزام لگایا گیا۔شیعوں کے خلاف یہ مظالم صرف گلگت بلتستان تک محدود نہیں ہیں۔وہ پورے پاکستان میں پھیلے ہوئے ہیں۔مئی 2023 میں، خیبر پختونخواہ میں پانچ شیعہ اساتذہ کو قتل کیا گیا، اور صرف پچھلے سال، مارچ 2022 میں، پشاور میں ایک بم دھماکے میں 100 شیعہ افراد کی جانیں گئیں۔اس سے قبل، بیگ نے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے جاری 54 ویں اجلاس کے دوران زبانی مداخلت کی تھی۔بیگ نے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کی کونسل میں اپنی مداخلت میں کہا تھا کہ "جبکہ شیعہ کو پورے پاکستان میں خطرات کا سامنا ہے، اس بات کو اجاگر کرنا بہت ضروری ہے کہ گلگت بلتستان کا پرامن علاقہ، پاکستان کے مقبوضہ جموں و کشمیر کا ایک حصہ اور پاکستان کا واحد انتظامی علاقہ جس میں شیعہ اور اسماعیلی اکثریت ہے، خاص طور پر شیعہ مخالف تشدد کا مشاہدہ کر رہا ہے۔

پاکستان میں بجلی چوری کریک ڈاؤن میں نادہندگان سے 6 ارب روپے سے زائد کی وصولی

اسلام آباد۔22 ستمبر۔ایم این این۔بجلی کے مہنگے بلوں پر جاری غم وغصے کے درمیان، پاکستان کے پاور ڈویژن نے بجلی کی چوری کے خلاف ملک گیر کریک ڈاؤن کے دوران 6 ارب پاکستانی روپے سے زائد کی وصولی کی ہے۔پاور ڈویژن کے مطابق لاہور الیکٹرک سپلائی کمپنی (لیسکو) نے کریک ڈاؤن کے دوران 1.45 ارب روپے کی وصولی کی ہے۔جبکہ اے آر وائی نیوز کے مطابق، اب تک 406 بجلی چوروں کو پکڑا جاچکا ہے۔لیسکو نے کریک ڈاؤن کے دوران بجلی چوری کرنے والے لوگوں کے خلاف 4928 فرسٹ انفارمیشن رپورٹس (ایف آئی آر) درج کیں۔تاہم، ایک اور سپلائی کمپنی، حیدرآباد الیکٹرک سپلائی کمپنی نے 310 ایف آئی آر درج کرنے کے بعد 1.21 بلین پاکستانی روپے وصول کیے اور 31 افراد کو بجلی چوری کے الزام میں گرفتار کیا۔مزید برآں، کریک ڈاؤن کے دوران، ملتان الیکٹرک سپلائی کمپنی نے بجلی چوری کے نادہندگان سے 8005 ملین روپے کی وصولی کی، جب کہ، 249 افراد کو گرفتار کیا گیا اور 497 ایف آئی آر درج کی گئیں۔کریک ڈاؤن میں اضافہ کرتے ہوئے، سکھر الیکٹرک سپلائی کمپنی نے انسداد چوری مہم میں 700 ملین پاکستانی روپے سے زائد کی وصولی کی۔تاہم اس سے قبل وکلاء نے لیسکو کے ایک کارکن پر 'تشدد' کیا، جو مبینہ طور پر بجلی چوری کے ایک مقدمے میں مقامی عدالت میں اپنا بیان ریکارڈ کرانے جارہا تھا۔تفصیلات کے مطابق، ایک لیسکو لائن مین، جس کی شناخت محمد اسلم کے نام سے ہوئی ہے۔

راکٹ کی ناکامی چین کے سیٹلائٹ نیٹ ورک کے منصوبوں کے لیے بڑا جھٹکا

بیجنگ۔22 ستمبر۔ایم این این۔۔بیجنگ میں مقیم گیلاسٹک انرجی کا اپنے Ceres-1 راکٹ کے لیے نو کامیاب لانچنگ مشنوں کا جیتنے والا ریکارڈ جمعرات کو ختم ہوگیا، جس سے ممکنہ طور پر چین کے Jilin-1، دنیا کے سب سے بڑے زمینی مشاہدے کے سیٹلائٹ نیٹ ورک کی توسیع میں تاخیر ہوئی۔اس کا تازہ ترین راکٹ ایک ہائی ریزولوشن امیجنگ سیٹلائٹ کو مدار میں بھیجنے میں ناکام رہا۔کمپنی نے یہ اعلان صحرائے گوبی میں جیوکوان سیٹلائٹ لانچ سینٹر سے بیجنگ کے وقت 12.59 بجے کے لفٹ آف کے چھ گھنٹے بعد کیا جس میں کہا گیا ہے کہ راکٹ کی پرواز کے دوران غیر معمولی کارکردگی کا پتہ چلا۔گیلاسٹک انرجی نے اپنے آفیشل وی چیٹ اکاؤنٹ پر کہا کہ مخصوص وجوہات کا مزید تجزیہ اور تفتیش کی جارہی ہے۔ساؤتھ چائنا مارننگ پوسٹ کی طرف سے دیکھی گئی ایک ویڈیو میں راکٹ نے چڑھنے اور بادلوں میں غائب ہونے سے پہلے کم از کم دو شعلے فائر کئے۔بیجنگ میں ایک راکٹ انجینئر، جس نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا کہ جو میڈیا سے بات کرنے کا مجاز نہیں ہے، نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ یہ دوسرے یا تیسرے مرحلے کے انجن میں خرابی ہے۔اپنے وی چیٹ بیان میں، گیلاسٹک انرجی نے مشن کے صارفین اور "جن دوستوں نے ہمارا خیال رکھا اور تعاون کیا" سے "مخلصانہ معذرت" کی۔

افغانستان میں لڑکیوں کے اسکولوں کو دوبارہ کھولنے کا مطالبہ

کابل۔22 ستمبر۔ایم این این۔افغانستان میں افغان ترک ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے سربراہ احمد تکور نے کہا کہ امارت اسلامیہ کے حکام کے ساتھ بات چیت میں وہ افغانستان میں لڑکیوں کے لیے اسکول دوبارہ کھولنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ایک نیوز کانفرنس میں بات کرتے ہوئے، ٹوکور نے کہا کہ انہیں امید ہے کہ جلد از جلد لڑکیوں کے لیے اسکول دوبارہ کھل جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ اسکول دوبارہ کھل جائیں گے۔ہم نے حکام سے ملاقات کی اور بات چیت ابھی جاری ہے۔ہم چاہتے ہیں کہ حکومت اسکول کھولے۔دریں اثنا، ہیومن رائٹس واچ میں خواتین کے حقوق کے ڈویژن کی ڈائریکٹر ہیدر بار نے کہا کہ خواتین اور لڑکیوں کو گزشتہ دو سالوں سے ان کے بنیادی حقوق بشمول تعلیم کے حق سے محروم رکھا گیا ہے۔گزشتہ دو پلس سالوں میں خواتین اور لڑکیوں نے دیکھا ہے کہ ان سے سب کچھ چھین لیا گیا ہے۔ان کے سوشل نیٹ ورکس، ان کی تعلیم، ان کے معاشی مواقع، ان کی آزادی اور تعلق کا احساس، مستقبل کے لیے ان کی امیدیں اور اس نے انہیں ایسی حالت میں چھوڑ دیا ہے جہاں وہ بہت مایوس ہیں۔اس دوران کچھ طالبات ایک بار پھر موجودہ حکومت سے مطالبہ کر رہی ہیں کہ وہ ان سے تعلیم کا حق نہ چھینے۔دو سال ہوگئے ہیں کہ ہمارے سکول بند ہیں۔میں نے اسکول سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد میڈیکل فیکلٹی میں تعلیم حاصل کرنے کی امید کی تھی، لیکن ابھی تک اسکولوں کے دوبارہ کھلنے کی کوئی امید نہیں ہے۔شیلا، ایک طالبہ نے طلوع نیوز کو بتایا کہ تقریباً ایک سال ہوگیا ہے کہ ہم یونیورسٹی جانے سے محروم ہیں۔میں میڈیکل فیکلٹی کی طالبہ تھی، اور واقعی میں اپنی پڑھائی ختم کر کے اپنے ملک اور معاشرے کی خدمت کرنا چاہتی تھی۔اگرچہ وزارت تعلیم نے پہلے کہا تھا کہ چھٹی جماعت سے آگے کی لڑکیوں کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے ایک ڈھانچہ تیار کر کے تاکہ انہیں اپنی تعلیم حاصل کرنے کی اجازت دی جائے، اس وزارت نے حال ہی میں لڑکیوں کے اسکولوں کے حوالے سے کوئی رائے ظاہر نہیں کی ہے۔

ایران افغانستان کے مخالفین کے لیے محفوظ پناہ گاہ نہیں: ایرانی سفارت کار

تہران/کابل۔22 ستمبر۔ایم این این۔کابل میں ایران کے نائب سفیر نے حج اور اسلامی امور کے وزیر سے ملاقات کے دوران کہا کہ ایران ہمیشہ افغان عوام کے شانہ بشانہ کھڑا رہا ہے اور افغانستان کے مخالفین کے لیے محفوظ پناہ گاہ نہیں ہے۔حج واسلامی امور کے وزیر شیخ نور محمد ثاقب نے کابل میں اسلامی جمہوریہ ایران کے نائب سفیر جناب سید حسن مرتضوی سے ملاقات کی تاکہ دونوں ممالک کے درمیان مذہبی اور ثقافتی تعلقات کو مضبوط کیا جاسکے۔کابل میں ایران کے نائب سفیر نے اس بات پر زور دیا کہ افغانستان اور ایران اسلامی ممالک ہیں جن کے تعلقات کی ایک طویل تاریخ ہے۔مسٹر مرتضوی نے واضح کیا" ،ایران افغانستان کے مخالفین کے لیے محفوظ پناہ گاہ نہیں ہے۔" وزارت کی طرف سے جاری کردہ پریس ریلیز میں ایرانی نائب سفیر کی افغانستان کے مخالفین کے ساتھ گفتگو کے مقصد کے بارے میں زیادہ تفصیل فراہم نہیں کی گئی ہے۔جناب مرتضوی نے قائم مقام وزیر حج کو ایران میں ہونے والی 37 ویں بین الاقوامی اسلامی اتحاد کانفرنس میں شرکت کی دعوت بھی دی۔اس ملاقات کے دوران، جناب ثاقب نے نشاندہی کی" ، خوش قسمتی سے، دونوں ممالک کے درمیان تعلقات میں اچھی ہم آہنگی قائم ہوئی ہے، اور ان تعلقات کو مزید فروغ اور مضبوط ہونا چاہیے۔" دریں اثنا، ایران ان ممالک میں شامل ہے جن کے سفارت کاروں نے گزشتہ دو سالوں میں طالبان انتظامیہ کے ساتھ سب سے زیادہ بات چیت کی ہے۔

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق وتوثیق نہیں کرتا ہے۔(ادارہ)

27 ستمبر کو ناندیڑ میں مفت طبی کیمپ

ناندیڑ: 22/ستمبر: (ورقِ تازہ نیوز) عید میلاد النبی ﷺ کے بابرکت موقع پر مولانا آزاد وچار منچ ناندیڑ سمست میمن جماعت اور یونائیٹڈ ڈاکٹرس اسوسی ایشن ناندیڑ کے اشتراک سے 27 ستمبر 2023 بروز بدھ دس تا شام چار بجے تک میمن فنکشن ہال سائی نگر ناندیڑ میں عوام الناس کے لئے مفت طبی کیمپ کا انعقاد عمل میں آرہا ہے۔ جس میں بچوں، مرد اور خواتین کا طبی معائنہ کر کے انھیں مفت دوائیں فراہم کی جائیں گی ۔ سینئر صحافی اور مدیراعلیٰ ورق تازہ ناندیڑ کی صدارت میں مولانا آزاد وچار منچ ناندیڑ شہر وضلع کمیٹی کا ایک اجلاس ضلع صدر یوسف خاں پٹیل کے مکان واقع سائی نگر میں منعقد ہوا جس میں یوسف خاں پٹیل 'ڈاکٹر محمد آصف کے علاوہ منچ کے تمام عہدیداران اور ممبران نے شرکت کی ۔ ابتداء میں یوسف خاں پٹیل نے طبی کیمپ کی غرض و غائیت بیان کرتے ہوئے کیمپ کے پروگرام کی تفصیل پیش کی ۔ ڈاکٹر محمد آصف کیمپ میں مریضوں کا معائنہ کرنے آنیوالے ماہر ڈاکٹروں کی تفصیلات بیان کیں۔ انھوں نے کہا کہ مفت طبی کیمپ میں بچوں امراض خواتین کی ماہر خاتون ڈاکٹرس' شوگر' آنکھوں اور دانتوں کے ماہر ڈاکٹروں کے علاوہ جنرل امراض کے ماہر ڈاکٹرس مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ صدر اجلاس محمد تقی 'یوسف خاں پٹیل نے عوام الناس بالخصوص قدیم شہرک ساکنان سے طبی کیمپ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کی اپیل کی ہے۔

آج اورنگ آباد میں مسلم ریزرویشن کے لئے اہم میٹنگ

مسلمانوں کو آبادی کے تناسب سے ریزرویشن دیا جائے

اورنگ آباد۔ (راست) مولانا آزاد چار منچ و مسلم ریزرویشن فرنٹ مہاراشٹر کی جانب سے ایک خصوصی میٹنگ 23 ستمبر بروز سنیچر کی شام ۵ بجے اقراء اسکول نیو ایس۔ٹی۔ کالونی، کٹ کٹ گیٹ اورنگ آباد میں منعقد کی جارہی ہے۔ اس میٹنگ کے آرگنائزر مسلم ریزرویشن فرنٹ مہاراشٹر کے صدر اجمل خان نے بتایا کہ میٹنگ میں مولانا آزاد وچار منچ کے قومی صدر و سابق ممبر آف پارلیمنٹ حسین دلوائی، مسلم مجلس مشاورت کے جنرل سکریٹری مجتبیٰ فاروق بھی خصوصی طور پر شرکت کریں گے۔ مسلم ریزرویشن فرنٹ کی عام خاص میدان میں منعقد ہوئی کانفرنس اور مسلسل دھرنے آندولن کے بعد 2014 میں اسوقت کی پرتھوی راج چوہان حکومت نے مسلمانوں کے لئے ۵ فیصد تعلیمی و معاشی ریزرویشن کا اعلان کیا تھا۔ لیکن ریاست میں اقتدار کی منتقلی کے بعد بی جے پی وشوسینا اتحادی حکومت " نے اس پر عمل نہیں کیا۔ ہائیکورٹ نے مسلم ریزرویشن کی توثیق کرتے ہوئے اسوقت کی پھڑنویس حکومت کو عمل آوری کی ہدایت کی تھی۔ اور مسلمانوں کو ایجوکیشن میں پانچ فیصد ریزرویشن دینے کا حکم حکومت مہاراشٹر کو دیا تھا۔ لیکن حکومت اب تک بھی اس پر عمل نہیں کررہی ہے۔ مسلم ریزرویشن فرنٹ کا مطالبہ ہے کہ مسلمانوں کو آبادی کے تناسب سے ریزرویشن دیا جائے۔ میٹنگ میں اس مسئلہ پر تبادلہ خیال کر کے آئندہ کا لائحہ عمل تیار کیا جائے گا۔ فرنٹ کے نائب صدر عبدالشکور سالار جنرل سکریٹری مجاہد خان ایس.جی شطاری اور یوسف مکاتی (روٹی بینک) نے دانشوران ملت، تعلیمی اداروں کے منتظمین، تعلیمی تنظیموں اور تمام ذمہ داران ملت سے میٹنگ میں شرکت کی اپیل کی۔ یہ میٹنگ مولانا آزاد وچار منچ اور مسلم ریزرویشن فرنٹ کے اشتراک سے منعقد کی جارہی ہے۔

ناندیڑ میں پانی پوری فروخت کرنیوالی کی تحویل سے

2 دیسی پستول اور پانچ زندہ کارتوس ضبط

ناندیڑ:22/ستمبر: (ورقِ تازہ نیوز) شیواجی نگر کے انسداد جرائم دستہ نے گنیش اتسو کے دوران گشت کرتے ہوئے شہر میں پانی پوری فروخت کرنے کا کاروبار کرنے والے ایک نوجوان کی تحویل سے دو دیسی ساخت کی پستول اور پانچ زندہ کارتوس ضبط کئے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ نوجوان ناندیڑ میں اسلحہ فروخت کرنے کا کاروبار بھی کررہا تھا۔ ایس پی شری کرشنا کوکاٹے، ایڈیشنل ایس پی اویناش کمار، شہر ڈی وائے ایس پی سورج گورو نے اس کارکردگی پر شیواجی نگر کے انسداد جرائم دستہ کی ستائش کی ہے ۔ پولس ذرائع سے ملی تفصیلات کے مطابق آج 22 ستمبر بروز جمعہ کو شیواجی نگر پولس اسٹیشن کی انسداد جرائم دستہ کے سربراہ ملند مدھوکر سون کامبلے اپنے پولیس اہلکاروں بامنے، شیخ، دیوا سنگھ سنکھل، دلیپ راٹھوڑ، وشنو دفڑے کے ساتھ دت نگر میں عوامی گنیش منڈل کے مقامات کا دورہ کررہے تھے کہ انہیں اطلاع ملی کہ ایک شخص دیسی ساخت کی پستول اور کارتوس فروخت کررہاہے۔ اور نیو مونڈھا علاقہ میں موجود ہے۔ اس کے بعد سون کامبلے اپنی پوری ٹیم کے ہمراہ نیو مونڈھا کے مارکیٹ کمیٹی کے پیچھے پہنچے اور وہاں موجود ایک نوجوان کی مشکوک حرکت پر نظر رکھے ہوئے تھے۔ پولس کو جب اس پر پوراشک و شبہ ہوا تو سنجے لوکندر سنگھ پریہار (عمر 26 سال) کاروبار پانی پوری فروخت کرنا' ساکن بلہوٹی' تعلقہ بھانڈیر ضلع دتیا (مدھیہ پردیش) حال مقیم پرفل نگر چکھلواڑی کی بھوکر پولس دستے نے تلاشی لی۔ اس وقت ملزم کی تحویل سے دو دیسی ساخت کی پستول اور پانچ زندہ کارتوس ضبط کئے گئے۔ جس کی کل مالیت 30 ہزار روپے بتائی جارہی ہے۔ پولس انسپکٹر موہن بھوسلے نے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی کاروائی مکمل کی۔ اس کارکردگی میں شیواجی نگر تھانے کے چارلی گاڑی کے آکاش ساومنت اور سائبر ڈپارٹمنٹ کے راجندر سیتھکیر اور دیپک اوڑھنے نے کافی مددکی۔ پولیس سب انسپکٹر ملندسون کامبلے نے اس سلسلے میں سنجے پریہار کے خلاف انڈین آرمس ایکٹ کے تحت شکایت درج کرائی ہے۔

پوسد میں وحدت اسلامی ہند کے زیراہتمام جلسہ سیرت النبی ﷺ

پوسد: (شیخ زبیر) جمعرات کو ماہ ربیع الاول کی مناسبت سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرنے اور امت مسلمہ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی جانب راغب کرنے کے لیے وحدت اسلامی ہند، پوسد یونٹ ہر سال جلسہ سیرت النبی منعقد کرتی ہے۔ اس سال بھی الحمدللہ اس کا اہتمام کیا گیا ہے۔ یہ سلسلہ 21 ستمبر 2023 سے 12 اکتوبر 2023 تک، ہورا مہینہ چلے گا جس میں محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی گھریلو وہ سماجی زندگی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا اصل مقصد، دور فتن اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشنگوئیاں، ان عناوین پر مختلف مہمان عوام الناس کی راہ نمائی کریں گے۔ اسی سلسلہ کی پہلی کڑی کے طور پر 21 ستمبر بروز جمعرات کو مہمان مقرر محترم الیاس مومن صاحب (سیکٹری وحدتِ اسلامی ہند۔ پونا) نے خطاب کیا۔ اس جلسہ عام کی ابتداء برادرم صارم الدین ناظم الدین کی تلاوت قران پاک سے ہوئی۔ بعد ازاں برادر عمر نے نعت پاک پڑھی اور خطاب عام کے ارگنائزر میر جاوید علی نے افتتاحی کلمات پیش کیے جبکہ اس خطاب عام کی نظامت صایم مرزا کر رہے تھے۔ فاضل مقرر محترم الیاس صاحب نے اپنے نے متعینہ عنوان "محسن انسانیت" پر گفتگو کرتے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات انسانیت پر کس قدر ہے اس کی طرف توجہ دلائی اور واضح کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ساری دنیا کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا تھا۔ مہمان مقرر نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم صرف مسلمانوں کے لیے نہیں بلکہ ساری انسانیت کے محسن تھے، اُس وقت انسانیت کو جو مسائل درپیش تھے آج بھی وہی مسائل سر اٹھارہے ہیں۔ لہذا محسن انسانیت کو ماننے والوں کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرتے ہوئے پھر سے انسانیت کو ان مسائل سے نجات دلائے۔ اس جلسہ میں مہمان خصوصی کے طور پر جناب بسم اللہ شیخ صاحب (نقیب مشرقی ریجن مہاراشٹر وحدتِ اسلامی ہند) جناب نثار احمد خان صاحب (ڈویژنل ناظم) جناب معین الدین اقبال صاحب (ناظم ضلع ایوت محل) اور محترم عین الدین خطیب صاحب (متولی حمیدہ مسجد پوسد) موجود تھے۔ شہر کی عوام سے اس ماہ میں مسلسل ہونے والے تمام خطاب عام میں شرکت کی اپیل کی گئی۔ اس خصوصی خطاب عام کو کامیاب بنانے میں وحدت اسلامی پوسد کے رفقانے اپنی انتھک محنتیں کی۔

پربھنی ضلع کا خبرنامہ

پربھنی ضلع میں 24 گھنٹوں میں اوسطاً 6.6 ملی میٹر بارش

پربھنی :22/ستمبر: (ورقِ تازہ نیوز) ضلع میں گزشتہ 24 گھنٹوں میں اوسطاً 6.6 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی ہے، سب سے زیادہ بارش پالم تعلقہ (25.3 ملی میٹر) میں ہوئی ہے، اس کے بعد گنگا کھیڑ (10.2)، پورنا تعلقہ (8.1) ملی میٹر بارش ہوئی ہے. اس کے علاوہ سون پیٹھ (7.1)، سیلو (5.4)، پاتھری تعلقہ (2.8 ملی میٹر) جبکہ پربھنی (2.5)، جنتور (2.4) اور مانوت تعلقہ (0.3 ملی میٹر) میں بارش ہوئی۔ (News No 517)

پربھنی ضلع میں کوتوال کے عہدے کے لیے

33 مراکز پر اتوار کو تحریری امتحان

پربھنی :22/ستمبر: (ورقِ تازہ نیوز) ضلع میں کوتوال کے عہدے کے لیے اتوار (24) کو پربھنی ضلع کے 33 مراکز پر دوپہر 2 سے 3 بجے کے درمیان ایک مقصدی کثیر انتخابی تحریری امتحان منعقد کیا جائے گا۔ کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے نے ان تمام امیدواروں سے اپیل کی ہے جنہیں ابھی تک ایڈمٹ کارڈ نہیں ملا ہے وہ پربھنی این آئی سی کی ویب سائٹ پر جا کر اسے ڈاؤن لوڈ کریں۔ پربھنی ضلع میں کوتوال کی 186 آسامیاں پُر کی جانی ہیں، جس کے لیے 8 ہزار 834 امیدواروں کی درخواستیں تحریری امتحان کے لیے کوالیفائی ہوئی ہیں۔ پربھنی تعلقہ میں سب سے زیادہ 1975 درخواستیں 27 سیٹوں کے لیے کوالیفائی ہوئی ہیں، جب کہ جنتور تعلقہ میں نسبتاً کم (1610) درخواستیں زیادہ سے زیادہ 30 سیٹوں کے لیے کوالیفائی ہوئی ہیں۔ پورنا کی 21 نشستوں کے لیے 1093 امیدوار، پالم 14 نشستوں کے لیے 699، گنگا کھیڑ کی 18 نشستوں کے لیے 785، سون پیٹھ کی 16 نشستوں کے لیے 477، پاتھاری کی 15 نشستوں کے لیے 569، مناوات کی 18 نشستوں کے لیے 620 امیدواروں نے تحریری امتحان میں حصہ لیا ہے۔ سیلو تعلقہ میں پودار انٹرنیشنل اسکول، گنا سادھنا این ای ٹی اور جے ای ای فاؤنڈیشن، جنتر روڈ، دھرماپوری، اوروبندو اکشر جیوتی ودیالیہ، پربھنی، سینٹ آگسٹین انگلش اسکول، جیجاؤ جنتیر تھا جونیئر کالج، پاتھاری روڈ، ڈاکٹر۔ محمد اقبال اردو ہائی سکول، قادر آباد پلاٹ، ضلع۔ راؤ صاحب جامکر مدھیہ۔ اور ہائیر سیکنڈری سکول جنتور روڈ، ضلع۔ مسز. کمل تائی جمکر ویمنس کالج، مہاتما پھولے سیکنڈری اینڈ ہائر سیکنڈری اسکول، شاردا اسکول اینڈ کالج، گیانو پاسک کالج، گیان گنگا سیکنڈری اسکول، آنند سیکنڈری اور ہائیر سیکنڈری اسکول، کھنا پور پھاٹا، سنت تو کارام کالج، پریرنا انسٹی ٹیوٹ آف فارمیسی، شری شیواجی لاء کالج، شری شیواجی کالج، کائی۔ مونجاجی شندے ودیامندر، سری ہری نگر، نزد خان پور، سونتائی گاوانے ہائی اسکول، گاندھی ودیالیہ کرشی سارتھی کالونی، ضلع پریشد کنیا پرشالہ، شری یہ امتحان شیواجی پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ، نوتن ودیا مندر بوائز اینڈ گرلز ہائی اسکول، سروجنی نائیڈو روڈ، ناگراج مندر کے قریب، پربھنی میں 24 مقامات پر منعقد کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ شہر میں بال ودیا مندر ہائی اسکول، نانل پیٹ، بھارتیہ بال ودیا مندر پربھاوتی نگر، پرانا پیڈ گاؤں روڈ، بیلیشور مندر کے قریب کوئینز اسکول، نند کھیڑا روڈ، این۔ وی ایس۔ مراٹھواڑہ ہائی اسکول شیواجی نگر، وسنت راؤ نائک میڈیم۔ اور ہائر سیکنڈری اسکول، ساوتری مائی پھولے گرلز اسکول، لوک مانیہ نگر سپر مارکیٹ کے قریب، بھارتیہ بال ودیا مندر ممتا کالونی، بال ودیا مندر ہائی اسکول وبھو نگر اور شری یہ امتحان 9 امتحانی مراکز یعنی سارنگ سوامی ودیالیہ، وویک نگر، وسمت روڈ، پربھنی میں منعقد ہوگا۔ امتحان کے پرامن انعقاد کے پیش نظر احاطے میں کسی بھی شخص، گاڑی کے داخلے پر پابندی لگادی گئی ہے۔ امتحانی مرکز کے 100 میٹر کے اندر تمام پبلک ٹیلی فون، ایس ٹی ڈی، موبائل فون، آئی ایس ڈی، فیکس، زیراکس سنٹر اور لاؤڈ سپیکر کو بند کر دینا چاہیے تا کہ امتحانی سنٹر میں بدنظمی سے بچا جا سکے۔ ان احکامات کا اطلاق امتحان سے متعلقہ افسران، ملازمین کے ساتھ ساتھ پولیس افسران اور ملازمین پر بھی نہیں ہوگا۔ یہ احکامات اتوار 24 ستمبر 2023 کو صبح 7.30 بجے سے شام 6.00 بجے تک لاگو ہوں گے، کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے نے حکم دیا ہے۔ جن امیدواروں کو کوتوال بھرتی کا ایڈمٹ کارڈ ابھی تک نہیں ملا ہے وہ ویب سائٹ The//:https Parbhani.nic.in انتظامیہ نے parbhani.techcohort.com / سے ایڈمٹ کارڈ ڈاؤن لوڈ کرنے کی اپیل کی ہے۔ (News No 518)

نہیں جاگ رہے وکرم اور پرگیان! اِسرو نے کہا 'کوشش جاری رہے گی'

احمد آباد: اِسرو کے احمد آباد واقع اسپیس اپیلی کیشنز سنٹر (ایس اے سی) کے ڈائریکٹر نیلیش دیسائی نے بیان دیا تھا کہ وکرم لینڈر اور پرگیان روور کو فعال کرنے یعنی جگانے کی کوشش 22 ستمبر کو نہیں کی جائے گی، بلکہ یہ کوشش 23 ستمبر کو ہوگی۔ لیکن اِسرو کے آفیشیل ایکس ہینڈل سے تازہ اَپڈیٹ میں بتایا گیا ہے کہ آج وکرم اور پرگیان کو جگانے کی کوشش کی گئی جو کہ ناکام ہوگئی۔ حالانکہ اِسرو کا یہ بھی کہنا ہے کہ لینڈر ماڈیول کو فعال کرنے کی کوشش جاری رہے گی اور امید ہے کہ آنے والے دنوں میں کامیابی مل جائے۔ اِسرو نے جمعہ کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بتایا کہ "وکرم لینڈر اور پرگیان روور کے ساتھ رابطہ قائم کرنے کی کوشش کی گئی ہے تا کہ ان کے فعال ہونے کی حالت کا پتہ لگایا جاسکے۔ فی الحال ان کی طرف سے کوئی اشارہ نہیں ملا ہے۔ رابطہ قائم کرنے کی کوشش جاری رہے گی۔" اِسرو نے واضح کیا ہے کہ بھلے ہی پہلے کوشش میں وکرم اور پرگیان کو دوبارہ ایکٹیویٹ (فعال) کرنے میں کامیابی نہیں ملی ہو، لیکن آگے آنے والے دنوں میں بھی اس سے رابطہ کر دوبارہ فعال کرنے کی کوشش کی جاتی رہے گی۔ قابل ذکر ہے کہ ستمبر ماہ کے شروع میں اِسرو نے وکرم اور پرگیان کو سلیپ موڈ میں ڈال دیا تھا اور کہا تھا کہ 14 دنوں کے بعد جب چاند پر پھر سے سورج طلوع ہوگا تب دونوں ماڈیول کو دوبارہ ایکٹیویٹ کرنے کی کوشش ہوگی۔ حالانکہ کئی سائنسدانوں نے دونوں کے دوبارہ فعال ہونے کی کم ہی امید ظاہر کی تھی۔ اگر وکرم اور پرگیان دوبارہ فعال ہو جاتے ہیں تو یہ کامیابی حاصل کرنے والا ہندوستان دنیا کا پہلا ملک بھی بن جائے گا۔

اتر پردیش کے کئی اضلاع میں بارش کا امکان، محکمہ موسمیات کا الرٹ جاری

لکھنو: اتر پردیش کے کئی علاقوں میں بارش جاری ہے۔ اس کے ساتھ ہی بعض علاقوں میں شدید گرمی پڑ رہی ہے۔ دریں اثنا، محکمہ موسم نے بارش کے حوالے سے الرٹ جاری کیا ہے۔ ا?ئی ایم ڈی کے مطابق ریاست کے بیشتر علاقوں میں بارش کا امکان ہے۔ کوشامبی اور دیوریا میں شدید بارش ہوسکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ریاست میں اگلے تین سے چار دنوں تک ایسا ہی موسم برقرار رہے گا۔

مولانا آزاد مالیاتی کارپوریشن کو دیگر کارپوریشنوں کی مانند فنڈ فراہم کرنے کی ہدایت

ممبئی: نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار نے محکمہ خزانہ کے سکریٹری کو ہدایت دی ہے کہ مہاجیوتی، سارتھی، بارٹی جیسے تعلیمی اداروں کے ذریعے نافذ کی جانے والی اسکیموں کی طرح مولانا آزاد مالیاتی ترقیاتی کارپوریشن میں یکساں پن لانے کے لیے دیگر طبقات کے کارپوریشنوں کو دیے جانے والے فنڈز کی مانند فنڈز فراہم کریں۔ اسی کے ساتھ نائب وزیراعلیٰ نے اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ سپریم کورٹ کے ذریعے دیئے گئے مسلمانوں کے پانچ فیصد تعلیمی ریزرویشن پر فوری طور پر نافذ کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے اور نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کے ساتھ بات چیت کریں گے۔ ریاست میں مسلمانوں کو درپیش مختلف مسائل کے حل کے لیے نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار کی صدارت میں جمعرات کو ایک جائزہ میٹنگ ہوئی جس میں جمیعۃ علمائے ہند کے قومی صدر مولانا سید محمود مدنی کے ساتھ بات چیت کے مطابق مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ ندیم صدیقی کے ساتھ 31 اگست کو دیوگیری بنگلہ میں میٹنگ ہوئی تھی ۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے اس سلسلے میں تمام متعلقہ سیکرٹریوں کے ساتھ میٹنگ کرنے کا وعدہ کیا تھا، جس کے مطابق جمعرات کو یہ جائزہ میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ میں مولانا آزاد مالیاتی کارپوریشن کے شیئر کیپٹل میں اضافہ نیز حکومت کی ضمانت پر بات چیت کی گئی۔ اس کے علاوہ کارپوریشن کے شیئر کیپٹل سات سو کروڑ روپے سے بڑھا کر 1000 /کروڑ روپے کرنے نیز مرکزی حکومت کے ذریعے 300 کروڑ روپے روپے کی ضمانت اب پانچ سو کروڑ روپے کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس میٹنگ میں نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار نے یہ ہدایت بھی دی کہ اس بات کی جانچ کی جائے کہ مولانا آزاد مالیاتی کارپوریشن کے ذریعے چلائی جانے والی قرض اسکیمات کو مرکزی حکومت کے ذریعے اعلان کردہ وشوکرما اسکیم سے جوڑا جاسکتا ہے یا نہیں۔ اس کے علاوہ نائب وزیراعلیٰ نے یہ بھی ہدایت دی کہ مولانا آزاد مالیاتی کارپوریشن سے قرض حاصل کرنے کے لیے جو کچھ سخت شرائط ہیں، ان پر نظر ثانی کی جائے اور نئے شرائط و ضوابط تیار کیے جائیں۔ وقف املاک سے متعلق مہاراشٹر کے گاؤں میں 12/7 کے دستاویز پر نیز شہری علاقوں میں وقف ملکیت کے ریکارڈ پر صرف متعلقہ ادارے کا نام درج کیا جائے ودیگر محدود اتھاریٹی کے اقسام کو ریکارڈ کرنے سے متعلق جامع ہدایات پر عمل درآمد کے لیے ایڈیشنل چیف سیکرٹری (ریونیو) کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی جائے۔ اس میں سکریٹری اقلیتی ڈویژن، ڈپٹی چیف منسٹر کے پرنسپل سکریٹری کے علاوہ وقف بورڈ کے رکن سکریٹری بھی شامل ہوں گے۔ جمیعۃ علمائے ہند کے مطالبے کے مطابق یہ کمیٹی وقف بورڈ کے تمام فیصلے لے گی۔

اعلان عام

موکل کی فراہم کردہ معلومات اور اختیار کی بنیاد پر میں یہ اعلان عام شائع کروار ہا ہوں کہ میرے موکل نمبر (ا) کنہیالال بھگوان داس راٹھوڑ ساکن اتوارہ ناندیڑ۔ (۲) باپوراو نرائن راو جادھو ساکن واڑی بزرگ ناندیڑ (مرحوم) کے وارث کے خلاف۔ (۳) جگدیوراو نرائن راو جادھو ساکن واڑی (بزرگ) ناندیڑ و دیگر کے خلاف ممبئی ہائی کورٹ کی بنچ اورنگ آباد (چھترپتی سنبھاجی نگر) میں موضع دھنے گاوں تعلقہ وضلع ناندیڑ میں کھیت گٹ نمبر 60/2/2/2 دعویٰ داخل کیا گیا ہے۔ کیس نمبر 14693/2022 ہے۔ یہ کیس ہائی کورٹ میں زیرالتواء ہے۔ میرے موکل نے اطلاع دی ہے کہ کچھ افراد مندرجہ بالا جائیداد کو فروخت کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔

چنانچہ عوام الناس اور متعلقین کو اس اعلان عام کے ذریعہ اطلاع دی جاتی ہے کہ (ا) کنہیالال بھگوان داس راٹھوڑ ساکن اتوارہ ناندیڑ۔ (۲) باپوراو نرائن راو جادھو ساکن واڑی بزرگ ناندیڑ (مرحوم) کے وارث کے خلاف۔ (۳) جگدیوراو نرائن راو جادھو ساکن واڑی (بزرگ) ناندیڑ یا دیگر افراد کے سات موضع دھنے گاوں تعلقہ ضلع ناندیڑ سے کھیت گٹ نمبر 60/2/2/ (KLP-3,KLP-4) کے تعلق سے کوئی بھی کسی طرح کا لین دین نہ کریں۔ لین دین کرنیوالے کے خلاف موکل کاروائی داخل کرے گا اور ہونے والے نتائج کیلئے لین دین کرنے والے خود ذمہ دار رہیگا۔ اس کا نوٹس لیں۔

شرحدستخط
رویندر کیشوراو پاٹل دھنے گاوں نگر و دیگر ساکن دھنے گاوں' تعلقہ وضلع ناندیڑ
موبائل نمبر 8208907007

معرفت: ایڈوکیٹ شیام سندر ایس واکوڑے رینوکا نگر' بافنا شوروم کے پیچھے ناندیڑ۔
موبائیل 901147005

مولانا محمد عبدالماجد صدیقی
روحانی سرزمین اورنگ آباد کا آپ کا اپنا مقامی رابطہ حج عمرہ ٹورز کی کامیابی اور بے لوث خدمات کا 25 واں سال
रूहानी सर ज़मीन औरंगाबाद का आप का अपना मकामी राबिता हज उमराह टूर्स की कामियाबी और बे लौस खिदमात का 25वा साल
۳۰ سے ۳۵ دن کا سفر
₹7,75,000/-
30 से 35 दिन का सफर
حکومت ہند سے منظور شدہ
Reg. with Govt. of India
حج 2024
جملہ اخراجات जुमलाअख़राजात
उमराह अक्टूबर 2023 عمرہ ماہ اکتوبر
۲۰ دن 20 दिन
₹1,05,000/-
روانگی 14 اکتوبر 2023 SAUDI AIRLINES SV773
واپسی 03 نومبر 2023 SAUDI AIRLINES SV772
عمرہ 2023 ہر ماہ گروپ کی روانگی
उमराह नवंबर (सरमा की छुट्टियां) 2023 (سرما کی چھٹیاں) عمرہ ماہ نومبر
۲۰ دن 20 दिन
₹1,05,000/-
روانگی 09 نومبر 2023 SAUDI AIRLINES SV773
واپسی 29 نومبر 2023 SAUDI AIRLINES SV770
جعرانہ تنعیم حدیبیہ طائف
उमराह की बुकिंग जारी है
हज, उमराह वीसा, मेडिकल इंश्योरेंस • औरंगाबाद से मुंबई, मुंबई से जद्दा, जद्दा से मुंबई • हिंदुस्तानी तर्ज़ के उम्दा और लज़ीज़ खाने का इंतेज़ाम
मक्का और मदीना में मुक़ामाते मुक़द्दस की ज़ियारत • मुस्तनद व मुखलिस तजरुबाकार उलेमा की रहनुमाई
ख़िदमतगुज़ार मुखलिस अमला हर वक़्त हुज्जाज की ख़िदमत में • लॉन्ड्री सर्विस
Regd With Ministry of Minority Affairs (Hajj Division) Govt of India
حج عمرہ ٹورز rabita HAJ UMRAH TOURS رابطہ
Head Office :
Rabita Tower, Shop #4, Deodi Bazar, Lotakaranja Road, Aurangabad (MS).
Mobile : 9420 576 888 / 9860 788 877
آپ کے شہر میں ہمارے نمائندے
برانچ آفس بمقام کرنگلی
عبدالقیوم صاحب (امیر جماعت)
جامع مسجد بمقام
9421866880
7020687655
برانچ آفس ناندیڑ
Abdul Rafiq Sir
Sharp Computer, Hyder Bagh No.1, Degloor Naka, Nanded.
Mobile : 9922 224 251
पाथरी, जिला परभणी
मौलाना क़मरुद्दीन नदवी (सदर जमीयत उलेमा पथरी) 8421 200 805
हाफिज इलियास बागबान (इमाम मस्जिद उमर फारुक एकता नगर पाथरी) 7276 272 832

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523
زِینَت جیولرس
झिनत ज्वेलर्स
خاص عربی ڈیزائن کے رانی ہار، نکلیس
کنگن اور گلسر وغیرہ کا بااعتماد شوروم
پہناواڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ

M. 9923951742, 8888903649
فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم
پیامات سینٹر
نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ۔
شیخ عبدالستار
ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر ، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 'بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔